WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
22 مئی 2024

WEDNESDAY
22-MAY-2024

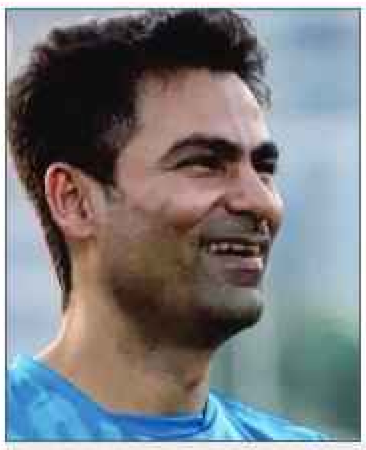

صفحہ 08 ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ:کون سی ٹیمیں فیورٹ

صفحہ 08 ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے بعد ریٹائر ہونگے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 111 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 111 ■ جلد: 14 ■

پارلیمانی حلقہ بارہمولہ میں ریکارڈ ووٹنگ پر عوام کو مبارکباد

انتخابات میں فعال شرکت بہترین رجحان

کشمیری عوام کی جانب سے جمہوری عمل کو ترجیح دینا گزشتہ دس سالوں میں ہمارے لئے بڑی کامیابی

سرینگر/21 مئی//

پارلیمانی حلقہ بارہمولہ میں ریکارڈ ووٹنگ پر شمالی کشمیر کے عوام کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اس طرح کی فعال شرکت ایک بہترین رجحان ہے۔ اسی دوران انہوں نے اس بات پر زور دیا

کہ ایک ترقی یافتہ بہار اور ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہے اور کہا کہ آپ کے روشن مستقبل کے لیے مرکز میں ایک مضبوط حکومت کی تشکیل کی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے میں بارہمولہ پارلیمانی حلقہ میں 58 فیصد سے زیادہ ووٹروں....101

انتخابات کے پہلے پانچ مراحل میں این ڈی اے نے

310 سیٹیں حاصل کرلی ،اگلے دو مرحلہ میں ہم 4 سو پار جائیں گے:امیت شاہ

سرینگر/21 مئی//

لوک سبھا انتخابات کے پہلے پانچ مراحل میں این ڈی اے نے 310 سیٹیں حاصل کرلی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ پورے ملک میں دہشت گردی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے

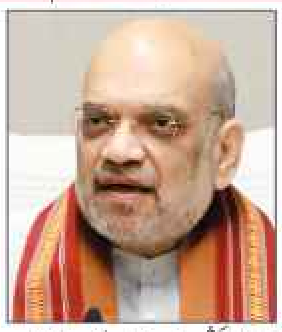

زیر قبضہ کشمیر ہندوستان کے ساتھ تھا اور ہمارے ساتھ رہے گا۔ ہم اس کو واپس لے ہی لیں گے۔ سی این آئی کے مطابق اوڈیشہ میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ این ڈی اے نے لوک سبھا انتخابات کے پانچ مراحل کی تکمیل کے بعد پہلے ہی 310 نشستیں حاصل کرلی ہیں۔ سنبل پور میں دو انتخابی ریلیوں سے خطاب....102

پہلگام میں سیاح بیہوش ہونیکے بعد فوت

سرینگر/21 مئی//

وادی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں ایک بزرگ سیاح بے ہوش ہونے کے بعد فوت ہوگیا جبکہ سوپور میں المناک سڑک حادثے میں آٹھویں جماعت کا طالب علم لقمہ اجل بن گیا۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پہلگام میں ایک بزرگ سیاح بے ہوش ہوگیا جس کے بعد اسے اسپتال پہنچایا گیا....103

لیفٹننٹ گورنر نے پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ

کے اقدامات کو فروغ دینے پر زور دیا

سرینگر/21 مئی//

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ سیاحوں کے لیے گیسٹ ہاؤسز، کنونشن سینٹرز اور کانفرنس کی سہولیات کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور سیاحت اور مہمان نوازی سے متعلق ضروریات کے لیے ون اسٹاپ حل فراہم ہونا چاہیے۔

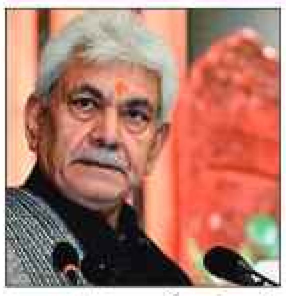

انہوں نے بتایا کہ....106

کورونا کے فلرٹ ویرینٹ نے سنگاپور میں

خوفناک شکل اختیار کی، ہندوستان میں بھی بڑے معاملات

سرینگر/21 مئی//

مہاراشٹر، مغربی بنگال، گجرات، راجستھان، اڈیشہ سمیت ہندوستان کی کئی ریاستوں میں نئے ویریئنٹس کے سبب کورونا متاثرین کی تعداد بڑھی ہے۔ واکس آف انڈیا کے مطابق کورونا کے نئے ویریئنٹ فلرٹ (FLiRT) نے ڈرانا شروع کر دیا ہے۔ کئی ممالک میں اس نئے ویریئنٹ کے سبب کورونا انفیکشن کے معاملوں میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ سنگاپور میں تو حالت خوفناک دکھائی پڑ رہی ہے اور امریکہ میں بھی حالت تشویشناک ہے۔ حتیٰ کہ ہندوستان میں بھی گزشتہ ایک ماہ میں کورونا متاثرین کی....107

ایک ذمہ دار پڑوسی کے طور پر کسی کو ہندوستان

سلامتی کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دے گا

سرینگر/21 مئی//

بھارت کی قومی سلامتی کے مفادات کے تحفظ کیلئے اپنے ملک کے عزم کی تصدیق کرتے ہوئے سری لنکا کے وزیر خارجہ علی صابری نے کہا کہ کولمبو، ایک ذمہ دار پڑوسی کے طور پر کسی کو ہندوستان کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے چینی تحقیقی جہازوں کے جزیرے والے ملک کے دوروں سے متعلق ہندوستان کے خدشات کو بھی دور کرتے ہوئے کہا کہ وہ دوسرے ممالک کے ساتھ شفاف طریقے سے کام کرنا چاہیں گے لیکن دوسروں کی قیمت پر نہیں۔ تمام ممالک کے ساتھ مل کر کام کریں گے، لیکن ہندوستانی سلامتی سے متعلق کسی بھی معقول خدشات کو مدنظر....104

وادی میں 80 کولڈ سٹوریج سٹوروں میں

2 کروڑ 40 لاکھ میوہ کریڈ موجود

سرینگر/21 مئی//

وادی کشمیر میں 80 کولڈ سٹوریج سٹوروں میں اس وقت میوہ جات کے 2 کروڑ 40 لاکھ سے زائد میوہ کریڈ موجود ہے جبکہ ہر سٹور میں 3 لاکھ سے زائد کریڈ ہے۔ کولڈ سٹوروں سے ایک ساتھ مال منڈیوں تک پہنچنے کی وجہ سے جمع شدہ مال کی قیمت نہ ہونے کے برابر آرہی ہے جس کی وجہ سے تاجروں اور کولڈ سٹوریج مالکان کو زبردست نقصان اُٹھانا پڑ رہا ہے جنہوں نے سرکار سے اپیل کی ہے کہ اگلے 5 برسوں تک مزید کولڈ سٹوریج سٹوروں کے قیام کو منظوری نہ دی جائے۔ واکس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں میوہ صنعت سے ایک بہت بڑا طبقہ وابستہ ہے جو لاکھوں لوگوں کیلئے....105

شوپیان میں ہلاکت کیخلاف بی جے پی نے سرینگر میں احتجاج کیا

سرینگر/21 مئی//

بی جے پی کے کارکنوں اور لیڈران نے سرینگر میں بی جے پی ہیڈ کوارٹر پر منگل کے روز شوپیاں ہلاکت کے خلاف زبردست احتجاج کرتے ہوئے شوپیاں ضلعی انتظامیہ پر الزام عائد کیا کہ انتظامیہ نے مہلوک بی جے پی کارکن کو سیکورٹی فراہم کرنے میں مبینہ طور لیت و لعل کا مظاہرہ کیا۔ واکس آف انڈیا کے مطابق ضلعی صدر اشوک بھٹ کی قیادت میں بی جے پی سری نگر ضلع ٹیم نے آج ضلع انتظامیہ شوپیاں کے خلاف ایک اہم احتجاج کیا۔ یہ احتجاج بی جے پی لیڈر اور سابق سرپنچ اعجاز احمد شیخ کو تحفظ فراہم کرنے میں انتظامیہ کی لاپرواہی اور مبینہ لیت و لعل کے خلاف کیا گیا جنہیں کچھ دن پہلے دہشت گردوں کے ہاتھوں المناک طور پر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ احتجاج ضلع صدر اشوک بھٹ کی قیادت میں جواہر نگر میں واقع بی جے پی ضلع سری نگر کے دفتر کے باہر ہوا۔ احتجاجی کارکنوں نے ضلع انتظامیہ شوپیاں پر الزام لگایا ہے کہ یہ واقع پیش نہیں آتا اگر انتظامیہ سنجیدگی کا مظاہرہ کرتی۔ مظاہرین نے واقعہ کو روکنے میں ضلع انتظامیہ شوپیان کی ناکامی کی وقتی جانچ کا مطالبہ کیا۔ پارٹی کا خیال ہے کہ انتظامیہ کی لاپرواہی اعجاز احمد شیخ کی بے وقت موت کا باعث بنی، اور وہ احتساب اور انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس اندوہناک واقعہ کے....108

ٹیکنالوجی کا تیز مارچ جنگوں کے لڑنے کے طریقے کو بدل رہا ہے

مسلح افواج میں مزید جوائنٹ کلچر کو فروغ دینے کی ضرورت: انیل چوہان

سرینگر/21 مئی//

ٹیکنالوجی کا تیز اور بے لگام مارچ مستقبل کی جنگوں کے لڑنے کے طریقے کو بدل رہا ہے کی بات کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ مسلح افواج میں مزید جوائنٹ کلچر کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں یو ایس آئی آف انڈیا میں منعقدہ

22 ویں میجر جنرل سمیر سنہا میموریل لیکچر کے ایک حصے کے طور پر خطاب کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے فوج کی تینوں سروسز پر زور دیا ہے کہ وہ مشترکہ آپریشنل ڈھانچے کی تشکیل کی طرف بڑھتے ہوئے ایک مشترکہ کلچر بنائیں۔ تینوں خدمات کے الگ کلچر کو تسلیم کرتے ہوئے سی ڈی ایس نے اس بات پر زور دیا کہ خدمات میں چوتھا کلچر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا ''مشترکہ ثقافت اگرچہ سروس....109

قاضی گنڈ میں آتشزدگی کاٹن فیکٹری خاکستر

سرینگر/21 مئی//

قاضی گنڈ میں منگل کے روز آگ کی ایک واردات میں کاٹن فیکٹری اور دو منزلہ شاپنگ کمپلیکس آگ کی واردات میں راکھ ہوگئے جس کے نتیجے میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ ہوگیا ہے۔ واکس اف انڈیا کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے قاضی گنڈ کے بونیگام علاقے میں منگل کی صبح آگ لگنے سے ایک دو منزلہ شاپنگ کمپلیکس اور ایک کاٹن فیکٹری جل کر خاکستر....110

راجوری میں غلطی سے سرحد عبور کرنیوالی

پاکستانی خاتون کو فوج نے پاکستانی رینجرس کے حوالہ کردیا

سرینگر/21 مئی//

جموں کے راجوری ضلع میں غلطی سے سرحد عبور کر کے بھارتی حدود میں داخل ہونی والی خاتون کو فوج نے پاکستانی رینجرس کے حوالے کر دیا۔ سی این آئی کے مطابق راجوری ضلع میں نادانستہ طور پر اس طرف داخل ہونے کے دو دن بعد لائن آف کنٹرول کے ساتھ چکن دا باغ کراسنگ پوائنٹ کے ذریعہ پاکستان کی ایک خاتون کو واپس روانہ کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ خاتون نسرین فاطمہ زوجہ منیر شاہ ساکنہ پاکستان کے علاقے کوٹلی کو فوج نے نائب تحصیلدار کے ہمراہ سے پہر کراسنگ پوائنٹ کے ذریعہ ان کے پاکستانی ہم منصبوں کے حوالے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ خاتون 19 مئی کو راجوری ضلع....111

ملک کے دفاع کی طاقت نہ صرف اس کی فوجی طاقت

میں بلکہ ثقافتی ورثے سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت میں بھی ہے: اجے بھٹ

سرینگر/21 مئی//

ملک کے دفاع کی طاقت نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ ثقافتی ورثے سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت میں بھی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ نے کہا کہ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق

ڈھالنے اور ثقافتی ورثے سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت میں بھی ہے۔ سی این آئی کے مطابق پروجیکٹ ادبھو کے حصے کے طور پر نئی دہلی کے نیشنل میوزیم میں ''ہندوستانی اسٹریٹجک ثقافت کے تاریخی نمونوں'' پر ایک سیمینار اور نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ جس دوران اپنے خطاب میں وزیر مملکت....112

بارہمولہ نشست پر بھاری ووٹنگ دفعہ 370 کی

منسوخی کا نتیجہ نہیں، 1990 سے پہلے بھی بھاری ٹرن آؤٹ ہوتا تھا

سرینگر/21 مئی//

بارہمولہ نشست پر بھاری ووٹنگ ٹرن آؤٹ کو دفعہ 370 کی منسوخی کا نتیجہ قرار دینے پر وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان کا حقیقت سے بعید قرار دیتے ہوئے جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت بھاری ووٹنگ کا کوئی کریڈٹ نہیں ملتا ہے،

عوام نے حوصلے سے اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر بھاری ووٹنگ کو دفعہ 370 کیساتھ جوڑا جارہا ہے تو پھر 1990 سے پہلے ہونے والے انتخابات میں اس سے زیادہ ٹرن آؤٹ کیسے ممکن ہو پاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں میں ہمت ہے اور انہوں نے اپنے ووٹ کا....113

لوک سبھا انتخابات کے دوران کشمیر میں ریکارڈ ووٹنگ

وزیراعظم نریندر مودی کے ویژن اور پالیسیوں کو سلام: ترون چھگ

سرینگر/21 مئی//

لوک سبھا انتخابات کے دوران کشمیر میں ریکارڈ ووٹنگ وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن اور پالیسیوں کو سلام ہے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر و لداخ انچارج ترون چھگ نے کہا کہ

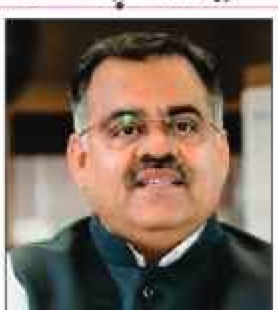

وادی میں عیدالضحیٰ، مفتیوں اور گاندھیوں کے بائیکاٹ اور گولیوں کے دن ختم ہوچکے ہیں۔ اب لوگ اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کیلئے پرجوش ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے بعد بارہمولہ پارلیمانی حلقہ میں ریکارڈ ووٹنگ تبصرہ کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری....114

قدیم ورثے کو ساتھ لیکر بھارت عالمی طاقت کے اپنے سفر پر چل پڑا ہے

بھارت کی قدم جڑیں ہندوستان کو دوبارہ دریافت کرنے کی ترغیب دیتی ہے

سرینگر/21 مئی//

فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ بھارت اپنی قدیم تواریخی ورثے اور عصر حاضر کے منظر نامے کو ساتھ لیکر بھارت کو عالمی طاقت کے سفر پر چلا رہے ہیں اور مقامی سطح پر ہتھیاروں کی تیاری فوجی حکمت عملی کا احیاء کیا جارہا ہے تاکہ قدیم حکمت کو جدید منظر ناموں، بین الاقوامی تعلقات اور غیر ملکی ثقافتوں پر لاگو کیا جاسکے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ قدیم ہندوستانی حکمت کی جڑیں 5000 سال پرانی تہذیبی وراثت میں پیوست ہیں، جہاں علم سے بے پناہ قدر....115

وادی میں مختلف نوعیت کے حادثات رونما

ایک کمسن لڑکے سمیت 4 افراد کی جان چلی گئی

سرینگر/21 مئی//

وادی میں مختلف نوعیت کے حادثات میں ایک کمسن لڑکے سمیت 4 افراد کی جان چلی گئی ہے۔ سرینگر میں منگل کے روز ایک عدم شناخت شدہ شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے جبکہ سوپور میں ایک کمسن لڑکا سڑک کے ایک حادثے میں جاں بحق ہوا۔ ادھر بارہمولہ میں ایک شخص دریائے جہلم میں ڈوب کر لقمہ اجل بن گیا ہے جبکہ بڈگام میں سڑک کے ایک اور حادثے میں ایک غیر مقامی شخص کی موت واقع ہوئی ہے۔ واکس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں منگل کے روز مختلف حادثات میں ایک 8 ویں جماعت کے طالب علم سمیت چار افراد نے اپنی جانیں گنوادی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وسطی کشمیر کے....116

بادام کا آٹا؛ جانیے سات غذائیت بخش حقائق

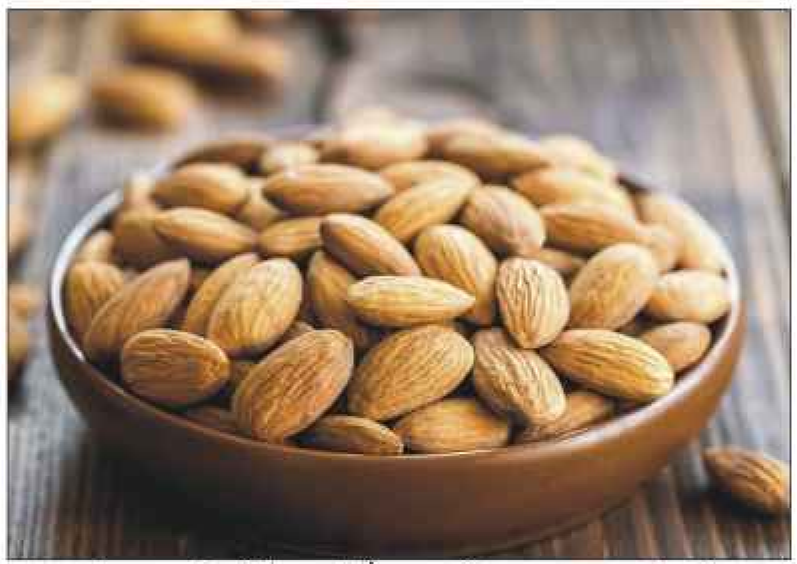

بادام کا آٹا گھروں میں کھانے پکانے کی ترکیبوں اور دکانوں میں موجود مختلف اشیاء میں پایا جاتا ہے۔

بادام کا آٹا کیا ہے؟؟

بادام کا آٹا ناقابل بیان حد تک متوازن ہے۔ بادام کا آٹا آپ کے بلڈ شوگر کے لئے بہترین ہے۔ بادام کا آٹا گلاٹین فری ہے۔ بادام کا آٹا ایل ڈی ایل کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔

بیکنگ اور باورچی خانے میں بادام کے آٹے کا استعمال کیسے کریں؟

کیا بادام کا آٹا صحت افزا ہوتا ہے؟

ماہرین غذائیات کے مطابق، بادام کا آٹا روایتی گندم کے آٹے سے زیادہ صحت کے فوائد فراہم کرتا ہے۔ اس مضمون میں بادام کے آٹے کے صحت سے متعلق فوائد کو دریافت کیا گیا ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کیا یہ دیگر اقسام کے آٹے کا بہتر متبادل ثابت ہوسکتا ہے؟

بادام کا آٹا ان دنوں بہت زیادہ مقبول ہو رہا ہے۔ ہر چیز میں اسے شامل کیا جا رہا ہے، چاہے آپ کے کچن میں تیار ہونے والی مصنوعات ہوں یا پھر بازار میں فروخت ہونے والی۔ کیکس میں بھی استعمال ہوتا ہے اور بسکٹس میں بھی۔ حتیٰ کہ بعض دوسری مصنوعات میں بھی۔ بادام کا آٹا کچے یا پکے باداموں سے بنایا جاتا ہے۔ اس عمل میں بادام کا آٹا بادام کے چھلکے سمیت (بلانچڈ بادام) سے بنایا جاتا ہے، انھیں نہایت عمدگی سے پیسا جاتا ہے۔ آپ انھیں گھر میں بھی پیس سکتے ہیں۔

عام سفید آٹے میں عام طور پر بیکڈ اشیا، روٹی، ناشتے اور کھانے میں استعمال ہونے والے بہت سے اہم غذائی اجزاء کی کمی ہوتی ہے، جن میں فائبر، اینٹی آکسیڈینٹس، وٹامنز اور معدنیات وغیرہ شامل ہیں۔ بادام کا آٹا گلوٹین سے پاک ہے، لہذا یہ ان لوگوں کے لئے ایک اچھی چیز ہے جن میں سیلیک بیماری کی علامتیں ہوتی ہیں یا جن لوگوں کو گلوٹین سے مسئلہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ اینٹی آکسیڈنٹس بادام کے چھلکوں میں ہوتے ہیں، اس لئے انھیں چھلکوں سمیت پیسیں۔

لیکن کیا واقعی بادام کا آٹا صحت مند ہے؟

بادام ایک صحت بخش گری دار میوے میں سے ایک ہے جسے آپ کھا سکتے ہیں۔ خاص طور پر، وہ ایک بہترین غذا ہے جو آپ قلبی بیماری کی روک تھام میں مددگار ہوتی ہے۔ وہ پودوں پر مبنی مونوسسریٹڈ چربی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں، جو ایل ڈی ایل (خراب) کولیسٹرول اور مجموعی کولیسٹرول کو کم کرنے اور ایچ ڈی ایل (اچھے) کولیسٹرول کو بڑھانے کے لئے پائے گئے ہیں۔

بادام میں میگنیشیم ہوتا ہے۔ یہ آپ کے جسم میں بہت سارے عوامل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے میں بہتر کردار ادا کرتا ہے، اسی طرح انسولین کی کم مزاحمت اور کم بلڈ پریشر سمیت متعدد فوائد فراہم کرتا ہے۔

بادام کی ایک اونس میں تقریباً 80 ملی گرام میگنیشیم ہوتا ہے، جو بالغوں کے لئے تجویز کردہ روزانہ خوراک کا 20 فیصد ہوتا ہے۔ اوپن ہارٹ میں ہونے والی بعض تحقیق سے پتا چلا ہے کہ میگنیشیم کی کمی قلبی امراض سے وابستہ ہے، جس میں ہائی بلڈ پریشر، کارڈیومیوپیتھی، کارڈیک اریتھمیا، اور ایتھروسکلروسیس شامل ہیں۔

بادام کے آٹے میں خالص کاربس کم ہوتے ہیں۔ صرف 4 گرام کاربوہائیڈریٹ باداموں کے ایک چوتھائی کپ میں ہوتے ہیں۔ سفید آٹا کے متبادل کے طور پر بادام کا آٹا خون میں شوگر کو متوازن کرنے، مجموعی طور پر کاربوہائیڈریٹ کی مقدار کو کم کرنے، اور پروٹین اور فائبر کی مقدار میں اضافہ کرنے کی ایک بہترین تدبیر ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ 2020ء کے جریدے 'نیوٹرینٹ' میں ہونے والی ایک تحقیق میں کم کاربوہائیڈریٹ والی غذا کے اثرات کا جائزہ لینے کے لئے ذیابیطس کے مریضوں کو بادام استعمال کروا کے اور پھر استعمال نہ کروا کے دیکھا گیا، ان کی دونوں حالتوں میں واضح فرق پایا گیا۔

نتائج نے ظاہر کیا کہ جن لوگوں نے بادام کو اپنی کاربوہائیڈریٹ غذا میں شامل کیا، ان میں ان لوگوں کی نسبت کہیں زیادہ بہتر گلیسیمک کنٹرول تھا جو بادام کے بغیر کاربوہائیڈریٹ غذا کھاتے تھے۔ محققین کا خیال ہے کہ وٹامن ای کے اضافی خصوصیت کے سبب بلڈ شوگر کو متوازن کرنے کیلئے بادام ایک اضافی مددگار ہوتے ہیں۔

بادام وٹامن ای کا بہترین ذریعہ

بادام وٹامن ای کا ایک بہترین غذائی ذریعہ ہیں جو ایک طاقتور اینٹی آکسیڈینٹ ہے اور ایک ضروری وٹامن ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنی غذا میں اس اہم غذائی اجزاء کو اپنے کھانوں میں استعمال کرتے ہیں۔

بدقسمتی سے، بالغ لوگوں کی بہت بڑی تعداد وٹامن ای کی اوسط ضروریات کو بھی پورا نہیں کرتے ہیں۔ آپ کی غذا میں کافی مقدار میں وٹامن ای کا نہ ہونا آپ کی صحت پر بڑا اثر ڈال سکتا ہے۔ قومی انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) کے مطابق، وٹامن ای آپ کی شریانوں اور خون کے ٹکڑوں میں بلاک کی تشکیل کو روک سکتا ہے۔ مطالعات سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ وٹامن ای کورونری دل کی بیماری سے بچنے، کینسر کی بعض اقسام کے خطرات کو کم کرنے اور موتیا کی بیماری کے خطرے کو بھی کم کرنے میں مدد فراہم کرسکتا ہے۔

اسمارٹ فون دنیا بھر کی نیند برباد کر رہے ہیں

لندن: ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ پوری دنیا میں بالخصوص نوجوانوں کی نیند کی بربادی کی اہم وجہ اسمارٹ فون ہیں جو بستر میں ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔ منگل کو فرنٹیئرز ان سائیکاٹری میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کنگز کالج لندن کے 1043 طلبا و طالبات کا سروے شائع ہوا ہے۔ اس میں آن لائن اور شخصی طور پر ان میں اسمارٹ فون استعمال کے عادات اور نیند کے معیار پر بات کی گئی تھی۔ دس سوالات سے ایک معیار اخذ کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ طالبعلم اسمارٹ فون کی کتنے عادی ہیں۔ اس پیمانے پر 40 فیصد افراد اسمارٹ فون کی شدید لت میں مبتلا پائے گئے۔ یہ اعداد و شمار پہلے کے مشاہدات کے عین مطابق بھی تھی۔ ان میں سے کئی افراد نے کہا کہ وہ رات ایک بجے کے بعد تک اسمارٹ فون استعمال کرتے رہتے ہیں جس سے بے خوابی کا خطرہ تین گنا تک بڑھ جاتا ہے۔ جن جن طلبا و طالبات نے اسمارٹ فون رات دیر تک استعمال کرنے کا اعتراف کیا ان میں نیند کا مسئلہ سب سے شدید دیکھا گیا۔ ان کی نیند کا دورانیہ بہت خراب تھا۔ وہ نیند کم لیتے تھے اور دن بھر تھکاوٹ کی شکایت بھی کرتے رہے۔ اس تحقیق پر جان ہاپکنز یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن کے ڈاکٹر وسیوولوڈ پولوسکی کہتے ہیں کہ بستر پر جانے سے ایک گھنٹے قبل لیپ ٹاپ، فون اور ٹیبلٹ وغیرہ بند کردیجئے۔ انہیں کسی بھی حالت میں بستر پر نہ لے جائیں۔ ڈاکٹر پولوسکی کے مطابق فون کی ایل ای ڈی روشنی جسم میں میلاٹونن کی مقدار کم کرتے ہیں۔

کیا کووِڈ 19 سے ذیابیطس بھی ہوسکتی ہے؟

لندن: سائنسدانوں کا خیال ہے کہ ناول کورونا وائرس سے متاثر ہوکر صحت یاب ہونے والوں کو بعد میں دوسری بیماریوں کے علاوہ ذیابیطس بھی ہوسکتی ہے۔ اگرچہ اس حوالے سے شواہد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لیکن اس خیال کی باضابطہ تصدیق کے لیے ماہرین نے اگست 2020 سے ایک ویب سائٹ بھی بنائی ہوئی ہے جس کے ذریعے کووڈ 19 کے بعد ذیابیطس کا شکار ہونے والے مریضوں کی معلومات جمع کی جارہی ہیں۔ ماہرین کووڈ 19 کی حالیہ عالمی وبا کے بارے میں ابتداء سے ہی خبردار کر رہے ہیں کہ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے کورونا وائرس سے متاثر ہونے کا خطرہ دوسروں کی نسبت زیادہ ہے۔ تاہم اسی دوران بہت سے ایسے واقعات بھی سامنے آئے ہیں کہ جب کورونا وائرس کو شکست دے کر صحت یاب ہوجانے والے افراد میں کچھ عرصے بعد ذیابیطس بھی نمودار ہوگئی، حالانکہ اس سے پہلے وہ اس مرض میں مبتلا نہیں تھے۔ نومبر 2020 میں اس حوالے سے شائع ہونے والی ایک تحقیق سے معلوم ہوا تھا کہ کووڈ 19 سے شفایاب ہونے والے 3,711 مریضوں میں 492 افراد چند ماہ بعد ذیابیطس میں مبتلا ہوگئے۔ اسی تسلسل میں 15 جنوری 2021 کے روز برطانوی ماہرین کا ایک اور وسیع البنیاد مطالعہ ''میڈ آرکائیو''

چائے، عارضہ قلب کیلئے مفید مشروب

اگر چائے کے ایک اچھے گرم کپ سے آپ لطف اندوز ہوتے ہیں تو اب اس سے لطف اندوز ہونے کی اور بھی وجوہات ہیں۔ سائنسدانوں نے پتہ لگایا ہے کہ چائے پینے سے ہائی بلڈ پریشر میں کمی آتی ہے۔ محققین نے پایا کہ کالی اور گرین چائے دونوں میں کچھ مرکبات خون کی شریانوں اور رگوں کی دیواروں میں آئن چینل پروٹین کو متحرک کرکے خون کی نالیوں کو آرام دہ اور نرم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ دو فلیونائڈ مرکبات (ایپیکٹین گلیٹ اور ایپیگلوٹوچین - 3 گالیٹ) ہر ایک مخصوص قسم کے آئن چینل پروٹین کو متحرک کرتے ہیں جس کا نام KCNQ5 ہے جو ہموار پٹھوں میں پایا جاتا ہے جو خون کی رگوں کی ساخت کو مستحکم اور آرام دہ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ دنیا بھر میں لوگ ہر دن تقریباً 2 ارب کپ چائے پیتے ہیں۔ محققین نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر پیئے جانے والی اشیاء میں چائے پانی کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ کالی چائے اکثر دودھ میں ملا دی جاتی ہے۔ لیبارٹری ٹیسٹوں میں UCI ٹیم نے پایا کہ کالی چائے میں دودھ کا اضافہ چائے کے فائدہ مند KCNQ5 کے مثبت اثرات میں مانع ہوتا ہے۔ تاہم دیگر مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ جب بھی دودھ شامل کیا جاتا ہے تو چائے اپنے بلڈ پریشر کو کم کرنے والے فوائد کو برقرار رکھتی ہے۔ اسی طرح گرین چائے کے حوالے سے نئی تحقیق میں یہ پتہ چلا ہے،

سفید مشروم کئی طرح کے کینسر کو بڑھنے سے روکتی ہے

سان فرانسسکو: سفید بٹن نما مشروم میں بعض کیمیائی اجزا کے بارے میں انکشاف ہوا ہے کہ یہ بالخصوص پروسٹیٹ کینسر کی رفتار کو بہت سست کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔ عالمی اینڈوکرائن سوسائٹی کی مجازی کانفرنس میں اس کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں اور یہ تحقیقات چوہوں پر کی گئی ہیں۔ 'اینڈروجینز ایک طرح کے مردانہ جنسی ہارمون ہوتے ہیں جو پروسٹیٹ کینسر کے خلیات کو بڑھاتے ہیں۔ یہ اینڈروجن ریسپٹر سے جڑ کر اسے سرگرم کردیتے ہیں،' ڈیائی چیانگ وانگ نے بتایا جو اس تحقیق کے سربراہ اور بیک مین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف سٹی آف ہوپ سے وابستہ ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وائٹ بٹن مشروم اینڈروجن ریسپٹر کے عمل کو روکتے ہیں۔ اس سے قبل سائنسدانوں نے سفید مشروم کے پاؤڈر ایسے مریضوں کو کھلایا جن میں پروسٹیٹ کینسر کا دوسرا حملہ ہوا تھا۔ اس سے ثابت ہوا کہ پاؤڈر نے پروسٹیٹ کینسر کو بڑھانے والے اینٹی جین (پی ایس اے) کو کم کیا جس کے ثبوت خون میں ان کی کمی سے ظاہر ہوئے۔ اس قدرتی علاج کا کوئی مضر اثر بھی سامنے نہیں آیا۔ اب اس پورے عمل کو مزید سمجھنے کا آغاز کیا گیا ہے۔

زیتون کے فوائد

آپ کے دماغ کا 60 فیصد حصہ چربی ہے۔ زیتون میں صحت مند چربی ہوتی ہے جو آپ کے دماغ کو تیز اور زیادہ موثر انداز میں کام کرنے میں مدد کرتی ہے۔ زیتون بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کو کم کرنے کے لئے موثر ثابت ہوا ہے۔ وٹامن ای کے ساتھ، زیتون کا تیل آپ کی جلد اور آپ کے بالوں کیلئے بہترین ہے۔ بالوں کے لیے، کش کیے ہوئے ناشپاتی اور 2 کھانے کے چمچ زیتون کے تیل سے ایک پیسٹ بنائیں۔ تقریباً 30 منٹ تک اسے اپنے بالوں پر لگا کر رکھیں اور پھر بال دھولیں۔ زیتون اینٹی آکسیڈینٹ (خاص طور پر اولیوروپین، جو صرف زیتون میں پایا جاتا ہے) سے بھرا ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ سوزش کی خصوصیات سے بھرپور ہیں۔ آپ کو جتنی زیادہ سوزش ہوگی، آپ کے جسم کو شفا اتنی ہی تیزی سے اور موثر طریقے ملے گی۔ ہم سب جانتے ہیں کہ بہتر ہڈیوں کے لیے کیلشیم کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ایک تحقیق میں پتا چلا ہے کہ جن لوگوں نے بہت زیادہ زیتون اور زیتون کا تیل استعمال کیا ان میں آسٹیو سائٹس کی سطح زیادہ تھی جو جسم کی ہڈیوں کو بنانے والے خلیات ہیں۔

جذام کی دوا بھی کورونا وائرس کے خلاف مفید ہوسکتی ہے، تحقیق

ہانگ کانگ/کیلیفورنیا: امریکا اور ہانگ کانگ کے ماہرین نے ایک مشترکہ تحقیق کے بعد کہا ہے کہ جذام کی ایک عام اور کم خرچ دوا کووڈ 19 کے علاج میں بھی موثر ثابت ہوسکتی ہے۔ کلوفازیمین (Clofazimine) کہلانے والی یہ دوا ساری دنیا میں کئی سال سے عام دستیاب ہے اور جذام کے خلاف کامیابی سے استعمال ہورہی ہے۔ واضح رہے کہ جذام (leprosy) جلد کی ایک بیماری ہے جس میں کھال پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ جذام کو برص اور کوڑھ بھی کہا جاتا ہے جبکہ یہ غریب اور پسماندہ ممالک میں بہت عام ہے۔ تحقیقی مجلّے ''نیچر'' میں اشاعت کے لیے منظور شدہ مقالے کے مطابق، ابتدائی تجربات میں کلوفازیمین نے کووڈ 19 وائرس کو خلیوں میں داخل ہوکر اپنی نقلیں بنانے اور بیماری پیدا کرنے سے باز رکھا۔ کلوفازیمین کے یہی اثرات ''مڈل ایسٹ ریسپائریٹری سینڈروم'' (MERS) کے خلاف بھی دیکھے گئے۔ 2012 سے شروع ہونے والی یہ عالمی وبا بھی ایک کورونا وائرس ہی کا نتیجہ تھی، یعنی وہ وائرس موجودہ ''سارس کو 2'' وائرس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ ماہرین کو امید ہے کہ یہ دوا صرف موجودہ کورونا وائرس ہی نہیں بلکہ کورونا وائرس کی مزید تبدیل شدہ اور نئی اقسام کے خلاف بھی کارآمد ثابت ہوگی۔ بتاتے چلیں کہ اب تک مختلف امراض کی تقریباً دو درجن دوائیں کووڈ 19 کے خلاف مفید ثابت ہوچکی ہیں۔ امید ہے کہ کووڈ 19 کے علاج میں کلوفازیمین کے مزید تجربات جلد ہی شروع ہوجائیں گے۔

کینسر کے خلیات پر نینو ذرات کی یلغار کا نیا طریقہ دریافت

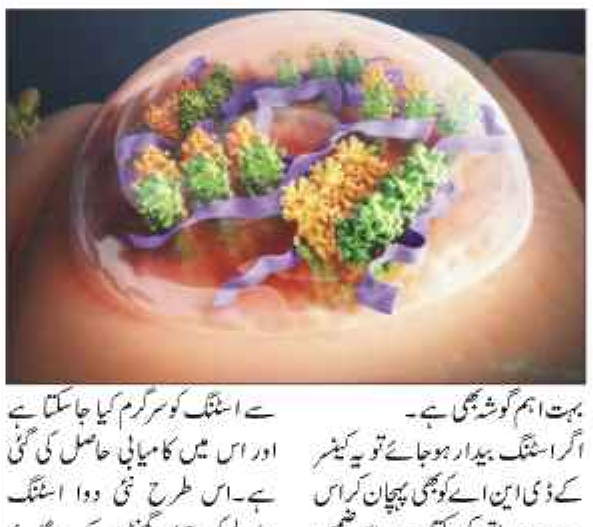

ہیوسٹن، ٹیکساس/ ٹیکساس: کینسر کے علاج کے تحت دنیا بھر میں امیونوتھراپی کا نام حال ہی میں سننے میں آیا ہے۔ اب اس ضمن میں نینو ذرات کی حامل ایک نئی دوا بنائی گئی ہے جو امنیاتی نظام کو تقویت دے کر سرطان اور اس کے خلیات سے بنے پھوڑوں کا خاتمہ کرتی ہے۔ امیونوتھراپی میں جسم کے اپنے قدرتی دفاعی نظام کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ خود سرطان کو چن چن کر ختم کرتا ہے لیکن اس میں بعض کینسر میں کامیابی حاصل ہوئی ہیں اور دوسری قسم کے کینسر میں یہ طریقہ بہت کامیاب نہ ہوسکا۔ تاہم اب امیونوتھراپی کی ایک دوا بنائی گئی ہے جس میں نینو ذرات اسٹیمولیٹر آف انٹرفیرون جین (اسٹنگ) نامی پروٹین کو سرگرم کرتے ہیں۔ اور اسی پروٹین پر تحقیق ہورہی ہے جو امنیاتی نظام کا بہت اہم گوشہ بھی ہے۔

اگر اسٹنگ بیدار ہوجائے تو یہ کینسر کے ڈی این اے کو بھی پہچان کر اس سے دو دو ہاتھ کرسکتا ہے۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس کے ہیرالڈ سمنس کینسر سینٹر کے جِن منگ چیاؤ اور ان کے ساتھیوں نے برسوں کی محنت کے بعد تجربہ گاہ میں ایک پالیمر بنایا جو از خود چھوٹے نینو ذرات کی شکل میں جمع ہوجاتا ہے۔ اس میں سی جی اے ایم پی نامی قدرتی چھوٹا سا سالمہ رکھ کر اس سے اسٹنگ کو سرگرم کیا جاسکتا ہے اور اس میں کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ اس طرح نئی دوا اسٹنگ سالمے کو 48 گھنٹوں تک جگائے رکھتی ہے اور وہ اس دوران کینسر کے خلیات کو پچھاڑنے کا کام کرسکتا ہے۔ جب انہیں چوہوں پر آزمایا گیا تو اس کے بہت اچھے نتائج برآمد ہوئے اور کوئی منفی اثر بھی نہیں دیکھا گیا۔ اس کے بعد خود جسم کا اندرونی نظام اس قابل ہوگیا کہ وہ کینسر کا خاتمہ کرنے لگا۔

کینسر کا خطرہ کم کرنے میں مددگار آسان عادات

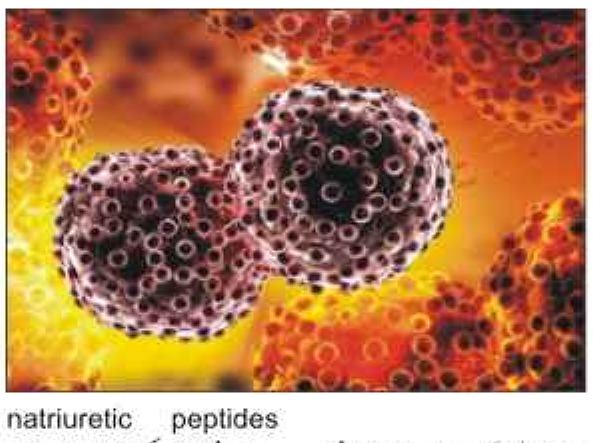

کینسر دنیا بھر میں بہت تیزی سے پھیلنے والا مرض بنتا جارہا ہے جس کے نتیجے میں 2020 میں ایک کروڑ ہلاکتیں ہوئیں۔ مگر اس سے بچنا بہت آسان ہے بس دل کی صحت کے لیے اچھے طرز زندگی کو اپنانا امراض قلب کے ساتھ ساتھ کینسر سے بھی تحفظ فراہم کرسکتا ہے۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ میساچوسٹس جنرل ہاسپٹل اور دیگر اداروں کی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ امراض قلب کا خطرہ بڑھانے والے عناصر کینسر کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ صحت بخش غذا اور دیگر طبی مسائل جیسے فشار خون اور ذیابیطس کو کنٹرول میں رکھنا امراض قلب کے ساتھ ساتھ کینسر کا خطرہ بھی کم کرتا ہے۔ اس تحقیق میں 20 ہزار سے زیادہ افراد کو شامل کیا گیا تھا اور آغاز میں ان میں کوئی بھی کینسر کا شکار نہیں تھا۔ 15 سال کے دوران 2548 افراد میں کینسر کی تشخیص ہوئی اور محققین نے دریافت کیا کہ امراض قلب کا باعث بننے والے روایتی عناصر جیسے عمر، جنس اور تمباکو نوشی کینسر سے بھی متعلق ہے۔ انہوں نے یہ بھی دریافت کیا کہ دل پر تناؤ کا عندیہ دینے والے natriuretic peptides کی زیادہ سطح بھی کینسر کے سنگین خطرے کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے۔ تحقیق میں شامل زیادہ natriuretic peptides والے افراد میں کینسر کا امکان 40 فیصد تک بڑھ گیا۔ اس کے مقابلے میں دل کو صحت مند رکھنے والی عادات جیسے بلڈ پریشر، کولیسٹرول، بلڈ شوگر اور جسمانی وزن کو کنٹرول میں رکھنا اور صحت بخش غذا کا استعمال کینسر کا خطرہ بھی کم کرتے ہیں۔ محققین نے کہا کہ دل کی شریانوں سے جڑے امراض اور کینسر کے درمیان تعلق براہ راست نہیں مگر ہماری عادات یا رویے اس پر اثر انداز ہونے والے عوامل ہیں۔

ایچ اے ایل نے میگا فائٹر جیٹ کا معاہدہ حاصل کیا

ہندوستان کا دفاعی شعبہ "آتم نربھرتا" کی راہ پر گامزن

نئی دہلی// ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل)، ایک ہندوستانی پبلک سیکٹر ایرواسپیس اور دفاعی کمپنی نے اب تک کا سب سے بڑا آرڈر حاصل کیا ہے۔ جس کی مالیت 65,000 کروڑ روپے ہے۔ ہندوستانی وزارت دفاع نے 'میڈ ان انڈیا' 97 ایل سی اے مارک ایم 1 لڑاکا طیاروں کے لیے ایچ اے ایل کو ٹینڈر جاری کیا ہے۔ جس سے ہندوستانی فضائیہ کے پرانے مگ بیڑے کو تبدیل کرنے میں مدد ملے گی۔ ہندوستانی حکومت نے یہ بڑا اقدام کیا ہے کیونکہ ملک ہندوستان کو ایک اسٹریٹجک معیشت بنانے کے لئے گھریلو دفاعی صنعتی ماحولیاتی نظام کی ایک مضبوط بنیاد تیار کر رہا ہے۔ گزشتہ سال دسمبر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، بھارتی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ملک کی وزارت دفاع خود انحصار بننے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تمام تر کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری حکومت ہندوستان کو ایک اسٹریٹجک معیشت بنانے کے لیے گھریلو دفاعی صنعتی ماحولیاتی نظام کی مضبوط بنیاد تیار کر رہی ہے۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ پہلی بار اسلحے کی درآمد کم ہوئی جبکہ برآمدات میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا، "ہم نے پانچ مثبت مقامی فہرستیں جاری کی ہیں، جس کے تحت 509 دفاعی آلات کی نشاندہی کی گئی ہے جن کی مینوفیکچرنگ اب مقامی طور پر کی جائے گی۔ اس کے علاوہ، ہم نے دفاعی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز کی چار مثبت انڈیجنائزیشن فہرستیں بھی جاری کی ہیں، جن میں 4,666 اشیا کی نشاندہی کی گئی ہے اور اب یہ ہمارے ملک میں تیار کی جائیں گی۔ ملک کے گھریلو دفاعی مینوفیکچرنگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ پیداوار پہلی بار 1,00,000 کروڑ روپے کے ریکارڈ کو عبور کر گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی دفاعی برآمدات کی کل مالیت، جو کہ 2016-17 میں 1,521 کروڑ روپے تھی تقریباً 10 گنا بڑھ کر 2022-23 میں 15,920 کروڑ روپے کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی۔ اس سال 26 جنوری کو نئی دہلی میں کرتویہ پتھ پر یوم جمہوریہ کی پریڈ کے دوران اپنے ثقافتی تنوع، خواتین کی طاقت اور فوجی طاقت کو ظاہر کرنے کے علاوہ، بھارت نے آتم نربھر بھارت کے ساتھ مل کر ملک کے فوجی ہارڈویئر کو مقامی بنانے کی کوششوں کا واضح مظاہرہ کیا۔ ہندوستانی حکومت کا یہ اقدام ایک ایسے ملک کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے جو ہتھیاروں کے خالص درآمد کنندہ ہونے کے ٹیگ کو ختم کرنے کے لیے تیار ہے، اور عالمی دفاعی مینوفیکچرنگ حب بننے کی اپنی صلاحیت کو سمجھتی ہے۔ اس کے ساتھ، ہندوستان دیسی مینوفیکچرنگ کو فروغ دے رہا ہے، جبکہ ساتھ ہی ساتھ برصغیر میں دکان قائم کرنے کے لیے غیر ملکی اور جینٹل ایکومینٹ مینوفیکچررز کو خوش کر رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق صنعت کے کھلاڑی اس میں کلیدی اسٹیک ہولڈرز بن گئے ہیں جب کہ نجی دفاعی مینوفیکچرنگ سیکٹر کے منصوبوں کو حال ہی میں اس سے انکار کیا گیا تھا۔

حکومت کا ہندوستان کو مینوفیکچرنگ اور خدمات کیلئے ایک اہم مقام میں تبدیل کرنے کا منصوبہ ہے/ نرملا سیتارمن

نئی دہلی//

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ہفتہ کے روز تبصرہ کیا کہ مرکز نے مینوفیکچرنگ اور خدمات کی صنعت کی منزل کے طور پر ہندوستان کی حیثیت کو بڑھانے کے لئے پالیسیوں پر کام کیا ہے۔ اس کا مقصد صرف مقامی مارکیٹ کو پورا کرنا نہیں ہے بلکہ برآمدات کو بڑھانا بھی ہے۔ ان کا یہ تبصرہ امریکی ٹیک ارب پتی ایلون مسک کے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اپنی ملاقات ملتوی کرنے کے فیصلے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں آیا۔ سیتارامن نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا: "سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے پالیسیاں بنائی گئی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ مینوفیکچررز اور سرمایہ کار نہ صرف ہندوستان کے لیے بلکہ برآمدات کے لیے بھی آئیں اور پیداوار کریں۔ ہم پالیسیوں کے ذریعے صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کی کوشش کریں گے۔" ہفتے کے روز، ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک نے اعلان کیا کہ کمپنی کے اہم وعدوں کی وجہ سے ان کا دورہ بھارت ملتوی کر دیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ جب بڑی کمپنیاں ہندوستان آنے میں دلچسپی ظاہر کرتی ہیں، تو ہم ان کے لیے آنے اور سرمایہ کاری کرنے کے لیے اسے پرکشش بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اس عمل میں، اگر بات کرنے کے لیے کچھ ہے، تو ہم ضرور بات کریں گے۔ لیکن ہم نے جو کچھ بھی کیا ہے، ہمارے پاس ہے۔ یہ پالیسی کے ذریعے کیا گیا۔ مرکزی حکومت کی حکمت عملی کی تاثیر پر روشنی ڈالتے ہوئے، خاص طور پر صنعت کے ماہرین کے درمیان "چائنا پلس ون" نقطہ نظر کے بارے میں تشویش کے درمیان، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پالیسیوں کو احتیاط کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ ہندوستان کو مینوفیکچرنگ اور خدمات دونوں کے لیے ایک پرکشش مرکز کے طور پر رکھا جائے۔ مہنگائی پر بحث کرتے ہوئے، انہوں نے نشاندہی کی کہ نریندر مودی حکومت کے تحت، مہنگائی صرف ایک استثناء کے ساتھ، برداشت کی حد کے اندر رہی۔ اس کے برعکس، 2014 سے پہلے، معیشت کو اہم چیلنجوں کا سامنا تھا، مہنگائی دوہرے ہندسے تک پہنچ گئی۔ اس وقت (2014 سے پہلے) کسی کو بھی ملک سے کوئی امید نہیں تھی، کافی محنت کے بعد، ہم دنیا کی پانچویں بڑی معیشت کے طور پر ابھرے ہیں اور پورے اعتماد سے کہہ رہے ہیں کہ ہم اگلے دو سے ڈھائی سالوں میں تیسرے نمبر پر آجائیں گے۔ میں روزگار کے حوالے سے صرف اتنا کہہ سکتی ہوں کہ مختلف اسکیموں کے ذریعے لوگوں اور اسٹارٹ اپس کو دی گئی رقم... کروڑوں کی تعداد میں لوگوں نے تعاون حاصل کیا ہے۔ نومبر 2023، روزگار میلے کے ذریعے، مودی نے 10 لاکھ لوگوں کو سرکاری نوکریاں دی ہیں۔

وزیر اعظم اور امیت شاہ نے سول سروس ڈے پر نوکرشاہوں کی ستائش کی

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے سول سروسز ڈے کے موقع پر سرکاری ملازمین کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک کی خدمت میں ان کے عزم اور محنت کی دل کی گہرائیوں سے تعریف کی جاتی ہے۔ تمام سرکاری ملازمین کو سول سروسز ڈے پر پرتپاک خواہشات پیش کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے کہا کہ ہماری قوم کی خدمت میں ان کے عزم اور محنت کو دل کی گہرائیوں سے سراہا جاتا ہے۔ وہ حکمرانی اور عوامی بہبود کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ پالیسیوں کو نافذ کرنے چیلنجوں پر قابو پانے میں بھی سب سے آگے ہیں۔ تمام سرکاری ملازمین کو ان کی آنے والی کوششوں کے لیے نیک خواہشات۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھی سرکاری ملازمین کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ دن محض ایک یادگار نہیں ہے بلکہ ایک پرجوش یاد دہانی ہے۔ قوم کی خدمت کے جذبے کو برقرار رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں امیت شاہ نے کہا، "سول سروسز ڈے پر مبارکباد۔ یہ دن محض ایک یادگار نہیں ہے بلکہ قوم کی خدمت کے جذبے کو برقرار رکھنے کی ہماری ذمہ داری کی ایک پرجوش یاد دہانی ہے۔ حکومت ہند ہر سال 21 اپریل کو قومی سول سروس ڈے کے طور پر مناتی ہے۔ یہ دن ملک بھر میں سرکاری ملازمین کے مثالی کاموں کو تسلیم کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ یہ دن سرکاری ملازمین کے لیے ملک کی انتظامیہ کو لگن کے ساتھ چلانے کی یاد دہانی کا کام بھی کرتا ہے۔

ہندوستان اور ازبکستان کی مسلح افواج مشترکہ فوجی مشق 'دستلک' کے دوران یوگا کیا

نئی دہلی// ہندوستان اور ازبکستان کی مسلح افواج نے ہفتہ کو ازبکستان کے ترمیز ضلع میں جاری مشترکہ فوجی مشق 'دستلک' کے تحت یوگا کی خصوصی مشق کی۔ ہندوستانی فوج نے کہا کہ مشق کے دوران، دونوں ممالک کی مسلح افواج اکٹھی ہوئیں اور فٹنس اور صحت کے لیے یوگا میں حصہ لیا کیونکہ انہوں نے دوستی اور تعلقات کے بندھن کو مضبوط کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزارت دفاع کے آئی ایچ کیو کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن نے مشق کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا، "مشق دستلک کیلئے ہندوستان اور ازبکستان کی مسلح افواج کے دستے اکٹھے ہوئے اور فٹنس اور یوگا میں حصہ لیا۔ جمعرات کو، جنرل منوج پانڈے، چیف آف آرمی اسٹاف نے تربیتی علاقے کا دورہ کیا اور ہندوستان-ازبکستان مشترکہ فوجی مشق دستلک کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ آرمی چیف نے 15 سے 18 اپریل تک ازبکستان کا دورہ کیا۔ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، ان کے ساتھ نائب وزیر دفاع برائے جنگی تربیت اور ازبکستان کی جانب سے سدرن آپریشنز کمانڈ کے سربراہ بھی تھے۔ جنرل منوج پانڈے کو دستے کے کمانڈروں نے مشق کے علاقے میں پہنچنے پر مشق کے منصوبے کے بارے میں جانکاری دی۔ ریلیز کے مطابق، بریفنگ کے بعد، انہوں نے تربیتی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا، جس میں مارشل آرٹس اور دیگر حکمت عملی کی سرگرمیاں شامل تھیں۔ جنرل منوج پانڈے نے دونوں دستوں کے دستوں سے خطاب کیا اور ان سے بات چیت کی اور اس مشق کے دوران ان کی محنت اور مشترکہ کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے دستے کو ان کے بہترین طرز عمل اور پیشہ ورانہ طرز عمل پر شاباش دی۔ آرمی چیف نے دونوں ممالک اور مسلح افواج کے درمیان بڑھتی ہوئی شراکت داری کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے تربیتی سہولیات کا ونڈشیلڈ ٹور کیا، ترمیز میوزیم کا دورہ کیا اور میڈیا سے بات چیت بھی کی، جیسا کہ ریلیز میں مزید بتایا گیا ہے۔ ریلیز کے مطابق، دستلک مشق کا مقصد فوجی تعاون کو فروغ دینا اور پہاڑی اور نیم شہری علاقوں میں مشترکہ کارروائیوں کو انجام دینے کے لیے مشترکہ صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔ی

ہندوستان سے براہموس میزائل سسٹم کی سپلائی فلپائن پہنچ رہی ہے/ حکام

نئی دہلی// دفاعی عہدیداروں نے کہا کہ ہندوستان سے فلپائن کو براہموس سپرسونک کروز میزائلوں کی فراہمی 375 ملین امریکی ڈالر کے معاہدے کے تحت دونوں ممالک کے درمیان معاہدے کے ایک حصے کے طور پر جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میزائل سسٹم کا سامان اتوار کو پارٹڈ Ilyushin-76 ٹرانسپورٹ طیارے میں بھارت سے ملیلا کے ایک فضائی اڈے پر پہنچا۔ بھارت اور فلپائن کے حکام معاہدے کے حصے کے طور پر اس ملک کو فراہم کردہ سامان کی پہلی کھیپ وصول کر رہے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان نے 19 اپریل کو فلپائن کو سپرسونک کروز میزائلوں کی پہلی لاٹ فراہم کی تھی، جس پر 2022 میں دستخط ہوئے تھے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق، فلپائن کی میرین کور کو ہتھیاروں کا نظام فراہم کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میزائلوں کے ساتھ براہموس سپرسونک کروز میزائل سسٹم کے لیے زمینی نظام کی برآمد گزشتہ ماہ ہی شروع ہوئی تھی۔ فلپائن میزائل سسٹم کی فراہمی ایک ایسے وقت میں کر رہا ہے جب بحیرہ جنوبی چین میں متواتر جھڑپوں کی وجہ سے ان اور چین کے درمیان تناؤ بڑھ گیا ہے۔ براہموس میزائل سسٹم کی تین بیٹریاں فلپائن اپنے ساحلی علاقوں میں لگائیں گی تاکہ خطے میں کسی بھی خطرے سے بچ سکیں۔ براہموس سپرسونک کروز میزائل، جو ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور روسی فیڈریشن کے این پی او ماشینوسترویینیا کے درمیان مشترکہ منصوبہ ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ دنیا کے کامیاب ترین میزائل پروگراموں میں سے ایک ہے۔ عالمی سطح پر سب سے اہم اور تیز ترین درستگی سے چلنے والے ہتھیار کے طور پر تسلیم شدہ، براہموس نے ہندوستان کی ڈیٹرنس صلاحیتوں کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندوستانی فوج نے 2007 کے بعد سے متعدد براہموس رجمنٹ کو اپنے ہتھیاروں میں شامل کیا ہے۔

کرناٹک کو 'جہادی ملک' کہنے پر اپوزیشن لیڈر تنازعہ میں الجھے

بنگلورو// کرناٹک میں اپوزیشن لیڈر آر اشوک کی طرف سے ریاست کو 'جہادی ملک' کہے جانے کے بعد ایک نیا تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ مسٹر اشوک نے جمعہ کو کرناٹک میں حکمران جماعت کے خلاف چارج شیٹ جاری ہونے کے بعد نامہ نگاروں سے کہا "جب سے سدارامیا حکومت اقتدار میں آئی ہے، کرناٹک ایک جہادی ملک بن گیا ہے اور ہندوؤں کی زندگیوں کو کم اہمیت دی گئی ہے"۔ انہوں نے کانگریس پر ڈی جے ہلی فسادات سے متعلق مقدمات کو واپس لینے اور کورگ ہم معاملے میں مشتبہ افراد کو بری کرنے کی کوشش کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس پر خوشامدی ہونے کا الزام لگایا۔ انہوں نے مبینہ طور پر انصاف اور عوامی تحفظ پر اپنے ووٹ بینک کو ترجیح دینے کے لئے کانگریس کی تنقید کی۔ مسٹر اشوک نے جرائم کی شرح میں نمایاں اضافے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال میں قتل میں 31 فیصد اضافہ، ڈکیتیوں میں 41 فیصد اضافہ اور سائبر کرائم کے 17 ہزار مقدمات درج ہوئے۔ کرناٹک میں لوک سبھا کی 28 سیٹوں کے لیے ووٹنگ دو مرحلوں میں ہوگی، دوسرے اور تیسرے مرحلے میں 26 اپریل اور 7 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔

میں بی جے پی کی بی ٹیم کا لیڈر رہوں تو کیا، راہل کے تبصرے پر دیوے گوڑا کا واضح ردعمل

کولار// جنتا دل (سیکولر) کے سپریمو اور سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے جے ڈی (ایس) کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی بی ٹیم قرار دینے کے بیان پر اپنا واضح ردعمل ظاہر کیا ہے۔ مسٹر دیوے گوڑا نے جمعہ کی شام کولار پارلیمانی سیٹ سے این ڈی اے امیدوار ملیش بابو کی حمایت میں مہم چلاتے ہوئے کہا کہ ہاں، میں بی جے پی کی بی ٹیم کا لیڈر رہوں تو کیا، گزشتہ اسمبلی انتخابات میں لوگوں نے ضمانت کی امید میں کانگریس حکومت کو ووٹ دیا تھا لیکن اب بنگلورو میں لوگ پینے کے پانی کے لیے بھی جدوجہد کر رہے ہیں۔ "کولار کے علاقے کو پانی فراہم کرنے کے مقصد سے ایتن ہول پروجیکٹ کو مبینہ طور پر نظر انداز کرنے پر کانگریس حکومت کی تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں بچھائے گئے پائپوں کو اب زنگ لگ رہا ہے اور لوگوں اور خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنے کے باوجود پانی کی قلت کا سامنا ہے۔

دلائی لامانے دھرم شالہ میں منگولیا کے زائرین کو درس دیا

دھرم شالا// تبت کے روحانی پیشوا دلائی لامہ نے ہفتہ کے روز ہماچل پردیش کی دھرم شالہ میں سوگلاکھانگ کے صحن میں سینکڑوں منگول یاتریوں کو درس دیا۔ دلائی لامہ کی ویب سائٹ پر جاری کردہ بیان کے مطابق، انہوں نے منگول گروپ کی درخواست پر تعلیمات دیں۔ کولمبیا سے تعلق رکھنے والے پیروکار پولا کیمپو نے دلائی لامہ سے تعلیمات حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے زندگی میں ایک بار ہونے والی تعلیمات قرار دیا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے۔ کیمپو نے کہا "یہ تقدس مآب دلائی لامہ کے ساتھ ایک خوبصورت دو روزہ درس ہے۔ بہت سے ممالک سے، بہت سے لوگ اس میں شرکت کر رہے ہیں، اور تمام بدھ راہب اور راہبائیں بھی ان کے تقدس کا ساتھ دینے کے لیے یہاں موجود ہیں۔

سرتھ ریڈی نے سرکاری گواہ بننے کے بعد بھاجپا کو 50 کروڑ روپے دیے/ سنجے سنگھ

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (آپ) نے ہفتہ کو الزام لگایا کہ مبینہ شراب گھوٹالہ کے اہم ملزم سرتھ ریڈی نے سرکاری گواہ بننے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو 50 کروڑ روپے دیے۔ آپ کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے آج یہاں کہا" جمعہ کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ایک قومی ٹی وی چینل پر کھلا جھوٹ بول کر ملک کے لوگوں کو گمراہ کیا اور بی جے پی کے خلاف رشوت ستانی کے الزامات کو چھپانے کی کوشش کی۔۔ جس کے ثبوت پورے ملک اور دنیا کے سامنے آچکے ہیں۔ اس کے باوجود وزیر داخلہ نے قومی ٹی وی چینل پر اس کی تردید کی اور حقیقت کو چھپانے کی کوشش کی۔ مسٹر سنگھ نے کہا سرتھ ریڈی نے بی جے پی کو 60 کروڑ روپے کی رشوت دی ہے، جسے ای ڈی نے سب سے بڑے شراب گھوٹالہ باز کے طور پر نامزد کیا ہے۔ رشوت لینے کے الزام میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنماؤں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے لیکن اروند کیجریوال اور منیش سسودیا کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مجھے پکڑ کر چھ ماہ تک جیل میں رکھا۔ آپ لیڈروں کے خلاف جھوٹا اور بے بنیاد کیس بنا کر پانچ سو مقامات پر ای ڈی نے چھاپے مارے۔ اس میں اروند کیجریوال کے گھر سے ایک روپیہ بھی برآمد نہیں ہوا اور نہ ہی منیش سسودیا کے گھر سے جائیداد کے دستاویزات یا پیسے ملے ہیں۔ اس کے بعد بھی اروند کیجریوال اور منیش سسودیا کو جھوٹے کیس میں گرفتار کیا گیا۔ آپ کے لیڈر نے سوال کیا کہ کیا ملک میں دوہرا قانون ہوگا؟ بغیر کسی ثبوت کے عام آدمی پارٹی کے خلاف کارروائی ہوگی اور ثبوت سب کے سامنے ہونے کے باوجود بی جے پی کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ یہ ایک غیر منصفانہ اقدام ہے۔ ملک کے وزیر داخلہ اپنے انٹرویو میں اعتراف کر رہے تھے کہ وہ سب کچھ جانتے ہیں، پھر ان کی پارٹی نے ایسے شخص سے رشوت کیسے لی؟

بے روزگاری اور مہنگائی کا حل صرف کانگریس کے پاس ہے/ پرینکا

نئی دہلی// کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ اس وقت ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری اپنے عروج پر ہے اور کانگریس کے پاس ایسے تمام مسائل کا حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان مسائل کا حل کانگریس کے منشور میں ہے جس میں ملک کے بے روزگار نوجوانوں کے لیے 30 لاکھ سرکاری نوکریوں کے خزانے کھولنے، غریب خاندانوں کی خواتین کو ہر سال ایک لاکھ روپے کی مالی امداد دینے جیسی کئی اسکیموں کا وعدہ کیا گیا ہے۔ محترمہ واڈرا نے ٹویٹر کے کہا" کانگریس کے پاس بے روزگاری، مہنگائی اور معاشی بحران کا مستقل حل ہے۔ غریب خاندانوں کی خواتین کو سالانہ ایک لاکھ روپے، 30 لاکھ سرکاری نوکریاں، تعلیمی قرض کی معافی، بے زمینوں کو زمین، تعلیم یافتہ کو ایک لاکھ روپے۔ پورے ملک کے نوجوانوں کو اپرنٹس شپ، ایم ایس پی کی گارنٹی، کسانوں کے قرض کی معافی اور اس طرح کے تمام اعلانات کی طرف امید کے ساتھ لوگ کانگریس کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

دھرمیندر پردھان نے ماں دھکینکالی مندر میں پوجا کی

بھونیشور// مرکزی وزیر اور سنبل پور سے بی جے پی کے لوک سبھا امیدوار دھرمیندر پردھان نے اتوار کو اپنی انتخابی مہم کے دوران سنبل پور پارلیمانی حلقہ کے تحت رائرا کھول میں ماں دھکینکالی مندر میں پوجا کی اور گاؤں والوں اور کینڈو پتی توڑنے والوں سے بات چیت کی۔ اس سے ایک دن پہلے پردھان نے اوڈیشہ کے سون پور میں ماں میٹکانی مندر میں پوجا کی تھی۔ سنبل پور لوک سبھا حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار دھرمیندر پردھان 15 سال کے وقفے کے بعد الیکشن لڑ رہے ہیں۔ سنبل پور میں 25 مئی کو انتخابات ہوں گے۔ قبل ازیں، دھرمیندر پردھان نے ہفتہ کو سنبل پور میں ویر سریندر سائی (VSS) ڈیفنس ٹریننگ اکیڈمی میں اگنی ویر کے خواہشمندوں سے بات چیت کی۔ پردھان، جو سنبل پور لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے امیدوار بھی ہیں، نے کہا کہ اکیڈمی میں لڑکیوں میں مسلح افواج میں شمولیت کے لیے جوش ہے۔ "سنبل پور ایک پرجوش شہر ہے۔ اس جگہ میں بہت سارے مثبت وائبز ہیں۔ اگنیور اسکیم کے لیے، ان لڑکیوں میں جوش و خروش ہے۔ یہ 21 ویں صدی کی لڑکیاں ہیں۔ پی ایم مودی نے انہیں نیم فوجی دستوں میں جگہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ نہاریکا نامی ایک خواہشمند نے کہا کہ وہ ملک کے لیے کچھ کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ فوج میں شمولیت کے لیے پرامید ہیں۔ "میں اپنے ملک کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا، ایک اگنیور اسکیم ہے۔ جس کے لیے ہم اپنی اکیڈمی میں ٹریننگ لے رہے ہیں، بہت ساری سہولیات ہیں یہ ایک سال کا مفت کورس ہے۔

بچپن کی شادی کا شکار دو نابالغ لڑکیوں کو 2.5 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا حکم

نئی دہلی// ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے)، اودے پور نے 12 اور 14 سال کی عمر میں بچپن کی شادی کا شکار ہونے والی دو نابالغ لڑکیوں کو 2.5 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا حکم جاری کیا ہے بچپن کی شادی سے آزادی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کرنے والی ان دو یتیم بہنوں رادھا اور مینا (فرضی نام) کے لیے معاوضے کی یہ رقم بڑی راحت ہے۔ اس واقعہ کے بارے میں معلومات اودے پور میں بچوں کے حقوق کے لیے کام کرنے والی ایک این جی او گایتری سیوا سنستھان (جی ایس ایس) کو ملی، جو 'چائلڈ میرج فری انڈیا کمپین کی ایک پارٹنر تنظیم ہے، جو ملک میں بچوں کی شادی کو ختم کرنے کے لیے کام کرنے والی 161 این جی اوز کا اتحاد ہے۔ ہے۔ جب جی ایس ایس کو اس واقعہ کی اطلاع ملی تو ان کا پہلا چیلنج ان لڑکیوں کی بحالی اور پھر انہیں انصاف فراہم کرنا تھا۔ جی ایس ایس کے ڈائریکٹر شیلیندر پانڈیا نے کہا، "جب وہ دونوں بہنوں سے ملے تو وہ شدید غم اور تکلیف سے گزر رہی تھیں۔ ایسے میں ہماری پہلی ترجیح لڑکیوں کی ذہنی صحت کو یقینی بنانا تھی۔ ان کے پاس کچھ نہیں تھا۔ اس لیے پہلا کام انہیں محفوظ پناہ گاہ فراہم کرنا تھا اور کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ نے اس کی ذمہ داری اٹھائی۔ دونوں بہنیں اب ہاسٹل میں رہ کر پڑھ رہی ہیں۔ گزشتہ سال ستمبر میں جی ایس ایس کی مدد سے عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ قانونی جنگ کے بعد آخر کار ان دونوں بہنوں کو انصاف مل گیا جب ڈی ایل ایس اے نے ہر ایک کو 1.25 لاکھ روپے کا معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ مسٹر پانڈیا نے مزید کہا کہ راجستھان کے کچھ حصوں میں بچوں کی شادی کی شرح قومی اوسط سے بہت زیادہ ہے اور یہاں بچوں کی شادیوں کی ایک بڑی تعداد ہے، خاص طور پر اکشے ترتیہ کے موقع پر۔ تاہم اس سال حکومت اور سول تنظیمیں پوری طرح چوکس ہیں تاکہ کوئی رادھا اور مینا جیسی لڑکیوں کا بچپن چھیننے کا جرم نہ کر سکے دونوں لڑکیوں کو عدالت میں انصاف ملنے کو ایک بڑی فتح بتاتے ہوئے، چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کے کنوینر روی کانت نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ملک میں اب بھی بچپن کی شادی کو ایک طرح کی سماجی قبولیت حاصل ہے۔ لیکن ہماری اتحاد کی مہم کی وجہ سے لوگ باشعور ہو رہے ہیں اور یہ قبولیت رفتہ رفتہ ختم ہو رہی ہے۔ ہماری تمام 161 پارٹنر تنظیمیں بے مثال اتحاد، عزم اور توانائی کے ساتھ بچپن کی شادی کی سماجی برائی کے خلاف لڑ رہی ہیں۔ معاوضے کا حکم ان متاثرہ لڑکیوں کے لیے ایک بہت بڑی فتح ہے اور ڈی ایل ایس اے اس کے لیے تعریف کی مستحق ہے۔ بچپن کی شادی کا شکار ہونے والی لڑکیاں عموماً اپنی زندگی درد، تکلیف اور محرومی میں گزارتی ہیں۔ اس لیے ان کی ریلیف اور بحالی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اس طرح کے فیصلے اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ بچپن کی شادی کے جہنم میں ڈالی گئی لڑکیوں سے جو کچھ بھی چھین لیا گیا ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

فحش گوئی بنام مزاح!

ازقلم محمد فرقان، بنگلور
(ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

حیا نہیں ہے زمانے کی زباں میں باقی!

میں اپنی تحریر کا آغاز اس دعا کے ساتھ کر رہا ہوں کہ ہمارے کچھ اپنے مسلمان جو فحش گوئی بطور مزاح یا مذاق سمجھ کر کر رہے ہیں انہیں اللہ ہدایت نصیب فرمائے اور وہ اس سے توبہ کرلیں۔ اس عنوان پر لکھنے کی ضرورت یوں محسوس ہوئی کہ آج ہمارے معاشرے میں فحش گوئی ایک عام بات بن گئی ہے۔ ہماری نظروں نے ایسے کچھ کم بخت ملعون لوگوں کو بھی دیکھا جو اللہ کے گھر مسجد جیسی مقدس جگہ میں بھی العیاذ باللہ فحش کلامی جس میں خصوصاً مباشرت اور جماع کی کیفیات اور شرمگاہ سے متعلق باتیں کر رہے تھے! لاکھ سمجھانے پر بھی وہ منحوس لوگ رجوع ہونے کیلئے تیار نہیں۔ کئی دنوں سے یہ بوجھ دل میں لیے بے چین رہا کہ ہماری نظروں نے تو چند افراد کو دیکھا ہے نا جانے ایسے کتنے بدبخت اور ہونگے۔ پھر اللہ نے دل میں خیال ڈالا کہ اس موضوع پر کچھ روشنی ڈالی جائے اور مسلمانوں کو اسکے انجام اور اسکی حقیقت سے آگاہ کیا جائے۔ اللہ کرے کہ ان تمام فحش گو کو ہدایت نصیب ہو۔ آمین

آج کے اس پر فتن دور اور خزاں رسیدہ معاشرہ میں زبان کا بیہودہ استعمال حد سے تجاوز کر چکا ہے۔ جبکہ انسان کی زبان سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے اور کل حشر کے میدان میں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگا۔ اس لئے ہمیں ہمیشہ پاکیزہ اور نیک کلمات بولنے چاہئیں۔ زبان کا باہمی تعلقات پر نہایت گہرا اثر پڑتا ہے۔ نیک کلام کے اندر ایک مقناطیسی کشش ہوتی ہے۔ مومن کی زبان گندے اور غلیظ کلام سے محفوظ رہتی ہے۔ اس کا کلام پاکیزہ ہوتا ہے۔ حدیث میں مومن کی صفات بیان ہوئی ہیں کہ وہ نہ طعنہ زن، نہ بہت بددعا کرنے والا، نہ بے حیا اور نہ گندی زبان والا ہوتا ہے۔ بلکہ وہ حیادار ہوتا ہے اور حیادار شخص کی زبان اس کے قابو میں رہتی ہے۔ حضور صلعم

نے ہمیں ہر چیز کی طرح اپنی زبان کا استعمال کرنا بھی سکھایا ہے۔ لیکن آج مسلمان اپنی زبان کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ اسی کی ایک مثال فحش گوئی یا فحش کلامی یا گندی باتیں کرنا ہے۔

فحش گوئی قابل شرم، بیہودہ اور بے حیائی کی بات کو کہتے ہیں۔ فحش گوئی یا کلامی سے مراد یہ ہے کہ ان باتوں کو واضح الفاظ میں ذکر کردیا جائے جن کا صراحۃً اظہار برا سمجھا جاتا ہو مثلاً جماع کی کیفیات یا پوشیدہ امراض کو (بلا حاجت شرعی) بیان کرنا۔ (احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان)۔ فحش گوئی فطرت کے خباثت کی علامت ہے۔ بدقسمتی سے آج ہمارے معاشرے میں فحش گوئی کے شوقین بھی کثرت سے پائے جاتے ہیں جو حصول لذت اور دوستوں کی محفلیں گرمانے کے لئے شہوت بھری گفتگو کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "فحش گوئی اور بداخلاقی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں!" (مسند احمد)۔ اور یہ دونوں برائیاں اس قدر تباہ کن ہیں کہ یہ عادتیں دوسروں میں بہت جلد منتقل ہوتی ہیں۔ لہٰذا ہماری صحبت کا اچھا ہونا بہت ضروری ہے۔ بروز قیامت سب سے برا شخص وہ ہوگا جسے لوگ اس کی فحش کلامی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیں گے۔ فحش کلامی کرنے والا بدنصیب ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برا ہے۔ گناہ پر راضی ہونا یا اس میں تعاون کرنا بھی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ فحش گوئی اور بدگوئی اسلام کی تعلیمات اور اس کی خصوصیات کے منافی تو ہے ہی، انہیں کوئی شریف معاشرہ بھی برداشت نہیں کرتا۔ انسان اپنے کلام سے پہچانا جاتا ہے اور اُس کی گفتگو اُس کے کردار اور شخصیت کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ لوگوں کی نظروں میں بدکلام اور فحش گو کی عزت دو کوڑی کی بھی نہیں رہتی اور اس سے میل جول کوئی گوارہ نہیں کرتا۔ نیز فحش گوئی سے انسان نہ صرف اپنا وقار تباہ کرتا ہے بلکہ ان لوگوں کی بھی توہین کرتا ہے جن لوگوں نے اسکی تربیت کی ہے۔ رسول اللہ صلعم

نے ارشاد فرمایا کہ "مومن کی شان یہ ہے کہ وہ طعن وتشنیع یا لعنت کرنے والا نہیں ہوتا اور نہ ہی فحش گوئی اور بدزبانی اس کا شعار ہوتا ہے" (ترمذی)۔ ایک اور جگہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "تم فحاشی اور فحش گوئی سے بچو! کیونکہ اللہ تعالیٰ فحاشی اور فحش گوئی کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے" (مسند احمد)۔ ایک دوسری حدیث میں ہے: "اللہ تعالیٰ بدزبان اور بے ہودہ گوئی کرنے والے سے بغض وعداوت رکھتا ہے" (ترمذی)۔ بس مذاق میں بھی ایک دوسرے کو گالی دینا اور آپس میں فحش گفتگو کرنا گناہ ہے! بلکہ یہ یکطرفہ زنا بھی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، کان کا زنا سننا ہے، زبان کا زنا بولنا (باتیں کرنا) ہے، دماغ کا زنا سوچنا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا چلنا ہے، دل کا زنا تمنا اور خواہش کرنا ہے، اور شرمگاہ اسکی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے" (صحیح مسلم)۔ فحش گوئی میں مباشرت اور جماع کی کیفیات کو پیش کرنا کیا زبان کا زنا نہیں ہے؟ کیا اسکے بارے میں سوچنا دماغ کا زنا نہیں ہے؟ دوران گفتگو تمنا اور خواہش کا ظاہر کرنا کیا دل کا زنا نہیں ہے؟ یقیناً ہے!!! اس سے یہ بات بھی ثابت ہوجاتی ہے کہ فحش گو زانی بھی ہے! نیز آج دوسروں کی ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے بارے میں فحش گوئی کر رہے ہیں تو کل ہمارے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوسکتا ہے!

فحش گوئی ایک لازمی جزو ہوتی ہے۔ یہ معاملہ صرف ان پڑھ اور جاہل طبقہ میں نہیں بلکہ وہ طبقہ جو اپنے آپ کو پڑھے لکھے لوگوں میں شمار کرتا ہے وہ بھی اس معاملے میں کسی سے پیچھے نہیں۔ یہاں تک کہ بہت سے دیندار اور شرع کے پابند لوگوں کی محفلیں بھی اس سے خالی نہیں ہوتیں۔ ہنسی مذاق، طنز ومزاح خواہ وہ عمومی یا خصوصی ہو فحاشی سے لبریز ہوتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ اسلام نے مزاح کی اجازت دی ہے لیکن اسکی کچھ حدود وقیود بھی مقرر فرمائی ہیں، جو طنز ومزاح کو بھی اخلاق اور تہذیب کے دائرہ کے اندر رہنے پر مجبور کرتی ہیں۔ آقائے دو عالم صلعم نے ہمیں مذاق میں بھی جھوٹ بولنے سے روکا بلکہ ایک جگہ اسے حرام قرار دیا، کیونکہ جھوٹ ایک زہر ہے جس سے انسان ہلاک ہوجاتا ہے اور جہنم میں جا پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ" کہ "جھوٹ بولنے سے بچو!" (سورۃ الحج)۔ جب ہمیں جھوٹ بولنے خواہ وہ مزاق ہی ہو سے روکا گیا تو کیا ہمیں فحش گوئی کی اجازت ہے؟ کیا کل بروز محشر اسکا حساب نہیں ہوگا؟ کیا آقائے دو عالم ﷺ کو اپنے روضئہ مقدس میں اس سے تکلیف نہیں ہوتی ہے؟ فحش گوئی کا سہارا لے کر داد وتحسین سمیٹنے والے بدبخت، کمبخت اور ملعون یاد رکھیں کہ اس کا انجام بہت برا ہے!

ہر مذہب کا کوئی نہ کوئی امتیازی وصف رہا ہے اور اسلام کا امتیازی وصف شرم وحیاء ہے۔ بخاری شریف کی روایت ہیکہ حضور ﷺ نے فرمایا "جس شخص یا معاشرہ میں شرم وحیاء نہ رہے تو وہ بڑی سے بڑی بیہودگی، نافرمانی وفساد برپا کرسکتا ہے۔" بخاری کی ایک دوسری حدیث میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کرے"۔ انسان کی طبیعت بدکاموں کو چاہتی ہے لیکن یہ شرم وحیا ہی ہے جو انسان کے اور برائی کے بیچ آڑ بن جاتی ہے۔ یہی انسان میں اچھے اور برے کلام کے بیچ فرق کا احساس پیدا کرتی ہے۔ لیکن انسان جوں جوں شرم وحیا کا گلا گھونٹتا رہتا ہے، برائی کا احساس اُس کے دل سے کم ہوتا رہتا ہے، اس کی ہچکچاہٹ عادت میں بدلتی جاتی ہے اور جب بالکل ہی شرم وحیا کا جنازہ نکل جاتا ہے تو پھر اس حدیث کا مصداق بن جاتا ہے یعنی جو چاہتا ہے بولتا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے، صحیح یا غلط اس کی قطعاً فکر نہیں کرتا۔ گفتگو میں اگر کسی مزاح کا رنگ بھی ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن ایسا مزاح جو فحاشیات سے لبریز گھٹیا اور بیہودہ ہو اور جو دوسرے کی دل شکنی کا باعث بنے، اسکی اسلام میں قطعاً اجازت نہیں۔

زبان ایک عظیم نعمت ہے جو اللہ رب العزت نے ہمیں عطا فرمائی ہے۔ اگر غور کیا جائے تو یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے، بات کرنے کی ایسی مشین ہے جو پیدائش سے لیکر مرتے دم تک انسان کا ساتھ دیتی ہے۔ چونکہ اس مشین، اس نعمت کو حاصل کرنے میں ہم نے کوئی محنت اور مشقت نہیں کی، کوئی پیسہ خرچ نہیں کیا، اس لیے ہمیں اس نعمت کی کوئی قدر معلوم نہیں ہوتی اور یہ حقیقت ہے کہ جو نعمت بیٹھے بٹھائے اور بن مانگے مل جائے اس کی قدر بھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ زبان بھی ہمیں بن مانگے مل گئی اس لیے لوگ اس کی ذرا قدر نہیں کرتے، جو چاہتے ہیں کہ دیتے ہیں، جو منہ میں آتا ہے بول پڑتے ہیں۔ اس کی قدر ان لوگوں سے پوچھیں جو اس نعمت سے محروم ہیں۔ جن کے منہ میں زبان موجود ہے مگر بولنے کی طاقت نہیں، کوئی بات کہنا چاہتے ہیں مگر کہہ نہیں سکتے، دل میں جذبات پیدا ہو رہے ہیں مگر ان کا اظہار نہیں کرسکتے، اس سے پوچھیں کہ زبان کیا چیز ہے اور کتنی بڑی نعمت ہے؟ جو لوگ بنا سوچے سمجھے باتیں کرتے ہیں، بات کہنے سے پہلے اس کو تولتے نہیں۔ بعض اوقات ان کے منہ سے ایسی بات نکل جاتی ہے جو ان کو اوندھے منہ جہنم میں گرا دیتی ہے، جبکہ انہیں اسکی خبر بھی نہیں ہوتی۔ امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ "زبان کی باتیں اعضا انسانی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ پاکیزہ کلام تو قرب خداوندی کا سبب بنتا ہے جب کہ گندا کلام ذلت وخوار کردیتا ہے"۔ ایک دفعہ جناب محمد رسول اللہ صلعم

نے ارشاد فرمایا کہ "چار طرح کے جہنمی کھولتے پانی اور آگ کے درمیان بھاگتے پھرتے اور ویل وثبور (یعنی ہلاکت) مانگتے ہوں گے، ان میں سے ایک ایسا شخص بھی ہوگا جس کے منہ سے خون اور پیپ بہتے ہوں گے"۔ جہنمی کہیں گے: "اس بدبخت کو کیا ہوا کہ ہماری تکلیف میں اضافہ کیے دیتا ہے؟" جواب ملے گا: "یہ بدنصیب، خبیث اور بری بات کی طرف متوجہ ہوکر لذت اٹھاتا تھا مثلاً جماع کی باتوں سے!" (اتحاف السادۃ المتقین، کتاب آفات اللسان)۔ ایک اور جگہ رسول اللہ صلعم

نے فرمایا کہ "شرم وحیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان والا جنت میں جائے گا اور بے حیائی فحش گوئی برائی کا حصہ ہے اور برائی والا دوزخ میں جائے گا!" (ترمذی)۔ آج فحش گوئی سے بچو گے تو کل وہاں جہنم کی آگ سے بچ سکو گے۔ ہمیں اپنے ماں باپ اور بڑوں کا کتنا خیال ہوتا ہے کہ ہم ان کے سامنے فحش گوئی کیلئے گھٹیا زبان استعمال نہیں کرتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جو ہر لمحہ ہماری ہر بات سن رہا ہے تو فحش گوئی کرتے ہوئے ہم اس بات کا کتنا خیال رکھتے ہیں؟ نیز ہر ہفتے کی پیر اور جمعرات کو جب ہمارے اعمال حضور ﷺ کے سامنے پیش ہوتے ہونگے تو ان پر کیا گزرتی ہوگی؟ کیا اسی کے خاطر انہوں نے اتنی قربانیاں دیں کہ آج ہم دین واسلام کی نشر واشاعت، دعوت وتبلیغ کا فریضہ، اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی فکر چھوڑ کر فحش گوئی میں مبتلا ہوں؟ یاد رکھو انسان کی زبان سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگا اور کل جب حشر کے دن تمام مخلوقات خصوصاً آقائے دو عالم ﷺ، صحابہ کرامؓ، ہمارے مشائخین و اکابرین، ہمارے اساتذہ، ہمارے والدین، ہماری آل و اولاد کے سامنے یہ نامۂ اعمال پڑھ کر سنایا جائیگا تو ہمیں کس قدر اذیت ہوگی؟ اور کس قدر ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑے؟ حضرت ابراہیم بن میسرہؒ نے تو یہاں تک فرمایا کہ "قیامت کے دن فحش کلام اور بیہودہ بکنے والے کو کتے کی صورت میں یا کتے کے پیٹ میں لایا جائے گا!" (احیاء علوم الدین)۔ نیز حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہیکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اَلْجَنَّةُ حَرَامٌ عَلٰى كُلِّ فَاحِشٍ اَنْ يَّدْخُلَهَا" کہ "ہر فحش کلام کرنے والے پر جنت کا داخلہ حرام ہے!" (کتاب الصمت وآداب اللسان)۔ اسلئے ہر طرح کی بیہودہ، فحش گوئی یا فحش کلامی سے احتراز ضروری ہے۔ حقیقی مسلمان وہی ہے جو اللہ کیلئے اپنے نفس پر قابو رکھے۔ جب تک ہم اس پر قابو نہیں پاتے ہم گناہوں کے سمندر میں ڈوبتے جائیں گے۔ نیز بہترین انسان وہ ہے جسے گناہ کے بعد یہ احساس ہو جائے کہ اس سے غلطی ہوگئی ہے اور وہ اللہ کی طرف رجوع ہو اور دوبارہ اسکی طرف نہ جائے۔ ارشاد خداوندی ہے کہ "وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ" کہ "اور بے حیائی کے کاموں کے پاس بھی نہ پھٹکو، چاہے وہ بے حیائی کھلی ہو یا چھپی ہوئی" (سورۃ انعام)۔ لہٰذا ہمیں ایسی مجالس، محافل اور دوست واحباب سے اجتناب کرنا چاہیے جو ہمیں گناہوں کی طرف مائل کرتے ہوں۔ امید ہیکہ تمام فحش گو اپنی بے شرمی سے باز آجائیں گے ورنہ وہ دن بھی دور نہیں کہ انہیں ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی زبان کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کی، ہمیں فحش گوئی جیسے بیہودہ گناہ سے بچنے کی اور اپنے نفس پر قابو پانے کی نیز ان نصائح پر ہمیں اور تمام مسلمانوں کو عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے، آمین ثم آمین۔

آرزوئیں خون ہوں یا حسرتیں برباد ہوں

تحریر! جاوید اختر بھارتی

میدانِ سیاست میں اپنا مقام پیدا کر!!

انسان جب دنیا میں آتا ہے تو وہ کورے اور سادے کاغذ کی طرح ہوتا ہے اور سادے کاغذ پر جو چاہے لکھا جا سکتا ہے اب یہ لکھنے والے پر منحصر ہے کہ وہ کیا لکھتا ہے لیکن ہاں جو لکھا جائے گا وہ کوئی نہ کوئی ضرور پڑھے گا اور جب پڑھے گا تو تبصرہ بھی ضرور کرے گا یہ الگ بات ہے کہ وہ کسی دوسرے کو نہ پڑھائے لیکن اس تحریر پر کچھ نہ کچھ غور وفکر کرے گا ہی،، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ غور وفکر کرنے کے بعد نظر انداز کردے مگر کوئی یہ کہے کہ کچھ لکھا جائے یا نہ لکھا جائے کاغذ کا رنگ بدلنے والا نہیں ہے،، تو یہ بات غلط ہے،، کیونکہ کاغذ کا رنگ ضرور بدلے گا اور سادے کاغذ کا رنگ بدلے گا تو وہ اور بھی زیادہ خراب نظر آئے گا اور وہ خراب کاغذ جب کسی کے ہاتھ میں جائے گا تو وہ ضرور کہے گا کہ کاش اس پر کچھ لکھا ہوتا تو کتنا بہتر ہوتا،، دوسرے پہلو پر غور کیا جائے تو لکھنے کے باوجود کاغذ خستہ حالی کا شکار ہو گیا تو یہ افسوس ہوگا کہ نہ جانے اس کاغذ پر کیا لکھا تھا اور تحریر جوں کی توں موجود ہے مگر اس پر عمل درآمد نہیں ہوا ہے تو بھی سوچنے اور غور وفکر کرنے کی بات ہے کہ اگر اس عمل کیا گیا ہوتا تو ہوسکتا ہے اس کا کچھ فائدہ ملا ہوتا،، تحریر پڑھتے وقت یہ بات بھی ذہن میں آسکتی ہے کہ یہ بات ایسے لکھ دی گئی ہے،، اگر ایسے لکھا ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا،، اب آیئے 1947 میں ملک آزاد ہوا تحریک آزادی میں کل مذاہب، کل برادری نے حصہ لیا آزادی کے بعد ملک کا آئین بنا اور آئین نے سب کے تحفظ کی ضمانت دی ہے، ووٹ دینے کا حق دیا ہے،، تو ووٹ مانگنے کا بھی حق دیا ہے،، بھارت کل مذہبی، کل مسلکی، کل برادری کا حسین سنگم ہے سب کو سیاست میں حصہ لینے کا حق ہے اسی لیے ملک میں پیدا ہونے والے ہر سماج کے لوگوں نے مذکورہ کاغذات پر غور وفکر کیا تو کہا کہ۔ اس میں ایسی تحریریں ہیں کہ جس پر عملدرآمد کرنے سے ہمیں ماسٹر چابی حاصل ہوسکتی ہے ،ہم سیاست، ملازمت، وزارت اور شعبہ تعلیمات میں اپنی حصہ داری درج کرا سکتے ہیں اور وہ سرگرم عمل ہوئے،، سماج کی بنیاد پر ہر سماج کے لوگوں نے اپنے اپنے سماج کو بیدار کرنا شروع کیا اور وہ بیدار ہوتے گئے اور متحد ہوتے گئے اقتدار کا ذائقہ تک چکھ لیا اور مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ لگتا ہے کہ اس کاغذ کو ابھی تک پڑھا ہی نہیں یا کہ پڑھا ہے تو نیک نیتی کے ساتھ نہیں پڑھا ہے، کچھ لوگوں نے پڑھا ہے تو کسی کو استاد مان کر اور استاد نے پڑھایا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک ایک صفحہ چھوڑ کر پڑھایا ہے شاگردوں کو یقین ہے کہ استاد کی بات غلط ہو ہی نہیں سکتی انہوں نے سیاست میں بھی عقیدت مندی کا اظہار کیا اور استاد انہیں سبز باغ دکھاتا رہا اور کبھی کبھی اس باغ کا پھل بھی دے دیا اور شاگرد اس پھل کی مٹھاس میں مست مگن ہو گیا کبھی یہ نہیں سوچا کہ کاش میرا پورا سماج اس پھل کا ذائقہ چکھ لیتا،، بس اپنے لیڈروں کی تعریف میں مصروف نظر آتا ہے یعنی جو سیاست میں نہیں ہے تو اس کے بارے میں تو سمجھ میں آتا ہے لیکن جو سیاست میں ہے اس پر افسوس ہوتا ہے کہ اس نے ایسا طریقہ کیوں نہیں اپنایا کہ پارٹی اپنی ہو، جھنڈا اپنا ہو، پارٹی کے کارکن اپنے ہوں، پارٹی کا دستور العمل اپنا ہو، قیادت اپنی ہو، لیڈر اپنا ہو تاکہ سروس اور حکومت میں ہماری بھی حصہ داری ہو،، یہ بات بھی واضح ہے کہ چاہے کوئی بھی پلیٹ فارم ہو، کوئی بھی پارٹی ہو اس کے اصول و ضوابط ہوتے ہیں اور اس پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے مسلم سیاسی لیڈروں کو خود اپنی پارٹی کے اصول معلوم نہیں ہیں بس ایک اصول معلوم ہے کہ پارٹی صدر اور اعلیٰ کمان کی گل پوشی کرنا ہے اور قصیدہ خوانی کرنا ہے بسا اوقات کچھ جوش آ بھی جاتا ہے تو اظہار کرنے پر پارٹی میں ان کا قد چھوٹا کر دیا جاتا ہے اس موقع پر بھی مسلم سیاسی لیڈروں کو سمجھ میں نہیں آتا یا کہ احساس نہیں ہوتا ہے کہ ہمیں بھی اپنے سماج کو متحد کرنا چاہیے اور آئین کے مطابق حاصل حقوق کی بنیاد پر سیاسی طور پر طاقتور ہونا چاہیے تاکہ جو سیاسی پارٹیاں سیکولرازم کا جھوٹا ڈھنڈورا پیٹ رہی ہیں اور جب وقت آتا ہے سیکولرازم کا ثبوت دینے کا تو منافقانہ رویہ اختیار کرتی ہیں تو ان کو بھی اپنی اوقات معلوم ہوسکے لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ تمام سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کو پارٹی کے اندر ڈاٹ ریفل کی نوک کی طرح رکھتی ہیں اور پر انگوٹھے سے دبانے پر جس طرح ریفل کی نوک نظر آتی ہے باقی وقت میں نظروں سے غائب اسی طرح ایک پنچسالہ میں صرف چھ ماہ کے لئے مسلم لیڈروں کے چہروں کو ظاہر کیا جاتا ہے اور مسلم لیڈران پھر بھی تعریف کرتے نہیں تھکتے لیکن بی جے پی نے تمام سیاسی پارٹیوں کے سیکولرازم کے جھوٹے نقاب کو نوچ کر پھینک دیا اور پوری طرح بے نقاب کر دیا اور یہی حقیقت ہے کہ سبھی سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک سمجھتی ہیں، کرکٹ کے میدان کا بارہواں کھلاڑی سمجھتی ہیں،، اس میں قصور ہمارا بھی ہے ہم ووٹوں کی اہمیت کو جاننے کی کوشش نہیں کرتے اور ووٹوں کی اہمیت کو اچھے ڈھنگ سے بتایا بھی نہیں جاتا جو مسلم سیاسی لیڈر آتا ہے تو وہ اتنی جذباتی تقریر کرتا ہے کہ لگتا ہے کہ وہ جنگ کے میدان میں لے جانا چاہتا ہے،، حالانکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ جمہوریت کیا ہے اور جمہوریت کے فوائد کیا ہیں یہ بتایا جائے، جمہوریت میں جو قوم سیاسی طور پر بیدار ہوتی ہے وہ صفحہ ہستی پر نمایاں ہوتی ہے اور جو قوم جمہوریت میں بھی سیاسی شعور سے محروم ہوتی ہے وہ صفحہ ہستی سے گم ہوجاتی ہے،، جب آئین کو ترتیب دیا جا رہا تھا تو ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے جہاں اپنے سماج کا درد محسوس کیا وہیں انہوں نے مسلمانوں کا بھی درد محسوس کیا اور مسلمانوں میں جو طبقات ریزرویشن کے حقدار تھے انہیں بھی وہ سہولت دی تھی جو سہولت آج دلت سماج کو مخصوص انداز میں ملتی ہے مگر کانگریس کی حکومت تھی ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت دلت زمرے میں آنے والے مسلمانوں کو اس سہولت سے محروم کردیا گیا اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ امبیڈکر جی نے درد محسوس کیا تو سہولت دی اور جب اسی سہولت سے محروم کیا گیا تو بڑے بڑے مسلم سیاسی لیڈران نے اپنی زبانیں کیوں بند رکھی تھیں اور جب اس وقت خاموش تھے تو آج دلت مسلم کی بات کرنے کی ضرورت کیوں پیش آگئی اسی سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کو مسلمانوں سے بھی زبردست نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے اور جہاں مسلمانوں کے چھوٹے طبقے کی بات آتی ہے تو یہ کہہ کر ٹال مٹول سے کام لیا جاتا ہے کہ اسلام میں کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہے،، لیکن حقیقت یہ ہے کہ جہاں اسلام میں کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہے وہیں مسلمانوں میں چھوٹا بڑا ہے، اونچ نیچ، بھید بھاؤ ہے اگر مسلم لیڈران نے نیک نیتی اور سچائی کا مظاہرہ کیا ہوتا تو مسلمانوں کے اندر حلال خور، نٹ، بنجارہ، بھانٹ وغیرہ جیسی برادریوں کے حالات میں بھی تبدیلی ضرور آئی ہوتی آج بھی بڑے بڑے امراء، رؤساء، جانشین، سجادہ نشین، سیاستداں ان سے دور ہی رہتے ہیں اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے اسی درد کو محسوس کیا تھا،، جہاں ایک طرف سبھی سیاسی پارٹیوں نے مسلمانوں کو بی جے پی سے ڈرایا اور بی جے پی و مسلمانوں کے درمیان زبردست کھائی پیدا کرائی اور خود اپنے پورے خاندان کے ساتھ اسمبلی و پارلیمنٹ میں پہنچتی رہیں اسی بدنیتی کی دین ہے کہ آج اپوزیشن پارٹیاں بی جے پی سے پوری طرح خوفزدہ ہیں اور اقتدار سے باہر رہنا بڑا مشکل ہو رہا ہے تو کبھی مسلمانوں کے مسائل پر خاموشی اختیار کی جاتی ہے تو کبھی ملی تنظیموں اور جماعتوں سے تعلق ختم کرنے کی بات کی جاتی ہے در حقیقت یہ اقتدار سے دوری کی بوکھلاہٹ ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

اشیائے خورد ونوش میں ملاوٹ
غذا کے نام پر زہر کیوں کھلا رہے ہو؟

ملاوٹ کسی بھی چیز میں ہو تو نتائج بد سے بدتر ہی نہیں بلکہ بھیانک ہوتے ہیں۔ تاجر اپنے سودا سلف میں ملاوٹ کرے تو گھاٹا اور خسارہ اس کا نصیب بن جاتا ہے۔ انسان کے خیالات میں ملاوٹ ہو تو انسان لاکھ چاہتے ہوئے بھی حق کے ساتھ کھڑا نہیں رہ سکتا۔ ایم جی نریگا کے تحت تعمیر ہونے والی سڑکوں اور گلی کوچوں میں سیمنٹ کے ساتھ مٹی کی ملاوٹ کی جائے تو یہ کام افتتاح سے پہلے ہی اختتام کو پہنچ جاتا ہے۔ انسان کے کھانے پینے کی اشیاء کے اندر ملاوٹ کی جائے تو انسانی صحت کے لئے اس سے انتہائی تباہ کن نتائج سامنے آتے ہیں۔ یہ ایک ایسا منتر ہے جو ہم میں سے ہر ایک کو یاد ہے تاہم پھر بھی پورے عالم میں اشیائے ضروریہ کے اندر ملاوٹ کئے جانے کا سلسلہ جاری وساری ہے اور انسانی ترقی کے عروج کے دور میں بھی عالم انسانیت کچھ ایسے طبی مسائل سے جوجھ رہی ہے کہ آدمی کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ صحت کی بحالی پر خرچ ہو جاتا ہے۔ حکومتوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اشیائے خورد ونوش میں ملاوٹ کا سلسلہ بند کرنے کے لئے موثر پالیسیاں مرتب کر کے انہیں عملی جامہ پہنائیں مگر ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ حکومتی سطح پر اس مسئلہ کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا ہے۔ ہم ایک ایسے دور میں جی رہے ہیں جس میں انسان کے کھانے پینے کا سامان اصلی اور قدرتی شکل میں کہیں دستیاب نہیں ہیں۔ جبکہ اچھی صحت کیلئے اشیائے خورد ونوش کا اپنی قدرتی حالت میں ہونا ناگزیر ہے۔ اگر اچھی اور صاف ستھری غذائیں انسان کو فراہم ہوں تو صحت کے کیا کہنے! لیکن آج اچھی اور اصلی چیزیں انسانیت سوز حرکتوں کی وجہ سے اپنی اصلیت ومعنویت کھو چکی ہیں۔ خصوصاً غذائی اجناس میں ملاوٹ کا مسئلہ جس طرح خطرناک شکل اختیار کر رہا ہے یہ بڑا ہی تشویشناک امر ہے۔ اشیائے خوردنی میں شاید ہی کوئی چیز ہو جو ملاوٹ سے پاک ہو، اشیائے خورد ونوش کے پیک ڈبوں پر لیبل اصلی کا چسپاں ہوتا ہے، لیکن اندر اس کا ع± شر عشیر بھی ہو تو غنیمت ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ مضر صحت اشیاء کھانے پینے کی چیزوں میں مل کر انسان کے جسم میں پہنچ رہی ہیں اور صحت کو گاڑ رہی ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ ہوا اور پانی جیسی انسان کی بنیادی ضرورت کی چیزیں بھی اس ترقی کی دوڑ میں آلودگی کی زد میں آ گئی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ ہوتا ہے، لیکن نقلی اور ملاوٹی اشیاء کے سبب نہ جسم صحت مند رہا اور نہ ہی دماغ، ڈپریشن، بلڈ پریشر جیسی بیماریوں کا بڑھنا اس کا بین ثبوت ہے۔ ملک کی دیگر ریاستوں و ممالک کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں اشیائے خوردنی میں ایسے کمیکلز اور ناقص چیزیں ڈالی جاتی ہیں جس انسانوں کی صحت بری طرح متاثر ہوتی ہے اور لوگ ایسی بیماریاں پنپ رہی ہیں جن کا آج سے تین چار دہائی پہلے کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ حد تو یہ ہے کہ باہر سے برآمد ہونے والی سبزیوں یا میوہ جات کو پختہ کرنے کے لئے انجیکشنز یا پاوڈر کا استعمال کیا جا رہا ہے جو انسانی صحت کے لئے خطرہ ثابت ہوتے ہیں۔ حالانکہ ڈاکٹر صحت مند رہنے کے لئے میوے بشمول آم، تربوزے، سنترے، کیلے وغیرہ لینے کا مشورہ دیتے ہیں لیکن جب ان کی پختگی کی اصلیت سامنے آتی ہے تو اس سے صحتیابی ممکن نہیں ہے بلکہ اس سے مہلک بیماریاں چھوٹ کا خطرہ رہتا ہے۔ پہلے پہل یہاں سبزیاں اگائی جاتی تھیں اور ان کا ذائقہ ایسا ہوتا تھا کہ لوگ صحت مند زندگی گذارتے تھے اور لطف اندوز ہو جاتے تھے لیکن اب ان سبزیوں میں بھی کھاد یا دیگر کیمیکلز ڈالے جاتے ہیں جس سے وہ زہر ثابت ہوتے ہیں۔ اسی طرح ادویات میں بھی ملاوٹ نے انسانی صحت کو برباد کر دیا ہے اور ایسی بیماریاں سامنے آتی ہیں کہ لوگ دھنگ رہ جاتے ہیں۔ مجموعی طور اشیائے خوردنی، سبزیوں اور میوہ جات جو انسان کی ضرورت بھی اور صحت مندی کے لئے لازمی بھی ہیں اور ان کے بغیر انسان کا جینا، کھانا پینا گویا ہر چیز محال ہے لیکن ملاوٹ یہ چیزیں انسان کے لئے جان لیوا ہی ثابت ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے سرکار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اشیائے خوردنی، سبزیوں اور میوہ جات کو خالص رکھنے کے لئے سنجیدہ نوعیت کے اقدام اٹھائے جائیں اور ملاوٹ کرنے والی کمپنیوں کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے تاکہ انسانوں قیمتی زندگیاں محفوظ رہ سکیں اور صحت مند زندگی گذار سکیں گے۔

شجرکاری اسلام کی نظر میں

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

اسلام کی آمد سے قبل عرب معاشرہ جہاں بے شمار سماجی و اخلاقی برائیوں میں مبتلا تھا، وہیں جسمانی وماحولیاتی گندگی بھی اس سماج کا لازمی حصہ تھی۔ عربوں کی غیر مہذب قبائلی زندگی میں صفائی اور نفاست کا کوئی اہتمام نہ تھا، طہارت ونظافت سے بے اعتنائی برتی جاتی تھی، گندے بدن اور بوسیدہ کپڑوں کے ساتھ رہن سہن کو اچھا خیال کیا جاتا تھا، عرب معاشرہ جو یہودیوں، بت پرستوں اور عیسائیوں کے طرز معاشرت پر مشتمل تھا، حفظان صحت اور جسمانی پاکیزگی کو کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا، گھروں، محلوں اور خود اپنے آپ کو گندہ یا برہنہ رکھنا عام سی بات تھی؛ مگر جب اسلام کا نیر تاباں طلوع ہوا تو اس نے جہاں ایک طرف انسانیت کو روحانی بالیدگی عطا کی، اخلاق کو سنوارا اور تہذیب سے آشنا کیا، وہیں معاشرے کو ہر طرح کی آلودگی سے پاک وصاف رکھنے کے لیے کچھ اصول بتلائے نیز انسانوں کو رہنے سہنے، اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، لباس پہننے حتی کہ قضائے حاجت کرنے کے طریقے سے بھی آگاہ کیا، ساتھ ہی ساتھ اس بات کا اعلان فرمایا کہ: زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت مچاؤ! (سورہ اعراف) یعنی قدرت نے زمین کو جس حسن وجمال اور امن وامان سے آراستہ کیا ہے، اس میں کسی قسم کی تبدیلی مت کرو! عربی زبان میں ”فساد“ ایک وسیع مفہوم کا حامل لفظ ہے، علامہ راغب اصفہانیؒ اپنی کتاب مفردات القرآن میں فساد کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: فساد کے معنی ہیں کسی چیز کا اپنی حالت سلیم سے بدل کر خراب حالت پر آ جانا، اس کی ضد صلاح ہے، جیسا کہ اہل عرب کہتے ہیں دودھ فاسد ہو گیا، یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب اس میں تغیر واقع ہو جائے، وہ بدبودار ہو جائے یا استعمال کے قابل نہ رہے۔ پھر یہ لفظ ہر اس چیز کے لیے استعمال کیا جانے لگا جو اعتدال سے نکل جائے، جیسے ظلم اور تعدی وغیرہ۔ (مفردات القرآن مادہ فسد) زمین کی موجودہ تبدیلیوں پر بھی اس معنی کے لحاظ سے فساد کا اطلاق ہو سکتا ہے؛ کیوں کہ پچھلی چند دہائیوں سے زمین کا اصل نظام اعتدال وتوازن متاثر ہوتا جا رہا ہے اور اس کی حقیقی افادیت بہ تدریج ختم ہو رہی ہے، جو مستقبل میں بہت بڑے خطرے کا پیش خیمہ ہے۔

یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ کائنات کا حسن وجمال اس کی قدرتی وفطری آب وہوا میں ہے۔ جب کبھی دنیا فطرت سے سرمو انحراف کرے گی، زمین وآسمان میں لازماً فساد وبگاڑ برپا ہوگا۔ یہ قدرت کا عجیب نظام ہے کہ اس کائنات میں جہاں ماحول کو آلودہ کرنے والے غیر قدرتی وسائل پائے جاتے ہیں، وہیں رب کائنات نے ماحولیاتی کثافت کو جذب کرنے والے اہم ترین ذرائع بھی پیدا کر رکھے ہیں، زمین میں اللہ تعالی نے ایسی صلاحیت رکھی ہے کہ وہ ساری غلاظتوں کو اپنے سینہ میں دفن کر لیتی ہے، مرنے والے انسان اور دیگر جانور اگر زمین میں دفن نہ کئے جائیں تو سارا ماحول متعفن ہو کر رہ جائے، شہروں میں کوڑا کرکٹ کی شکل میں ٹنوں منوں غلاظت، زمین اپنے سینہ میں اتار کر تحلیل کر دیتی ہے، سمندر کا حیرت انگیز نظام ماحولیاتی آلودگی کو کنٹرول کرنے میں غیر معمولی کردار ادا کرتا ہے، ہر دن سمندر میں بے شمار حیوانات مرتے ہیں اور ہزاروں جانور غلاظت کرتے ہیں پھر کارخانوں کے آلودہ پانی کا رخ بھی سمندروں کی طرف کیا جاتا ہے، سمندر کا کھارا پانی ان ساری چیزوں کو تحلیل کر کے ماحولیاتی تحفظ کا سبب بنتا ہے جو اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت

ہے، ان سارے قدرتی ذرائع کے باوجود اس وقت ماحولیاتی کثافت پوری دنیا کے لیے ایک چیلنج بنی ہوئی ہے، جدید طرز زندگی کے سبب ہر گزرتے دن کے ساتھ آلودگی میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے، ماحولیاتی آلودگی اس وقت ایک عالم گیر مسئلہ بن چکی ہے، قیامت تک انسانیت کی رہنمائی کرنے والے دین اسلام نے جہاں موجودہ دور کے دیگر مسائل کا حل پیش کیا ہے، وہیں اس کی تعلیمات میں ماحولیاتی آلودگی کا بھی حل موجود ہے۔ (ملخص از شجر کاری اور اسلامی تعلیمات: مولانا سید احمد ومیض ندوی)

ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ کے مختلف اسباب وذرائع میں ایک اہم ذریعہ درخت اور درختوں سے بھرے، گھنے جنگلات ہیں؛ جن کی موجودگی صاف وشفاف فضا فراہم کرنے اور ماحول کو پر لطف وپاکیزہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ روئے زمین پر جا بجا پھیلے درخت بنی نوع انسانی کے لیے قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ درخت نہ صرف سایہ فراہم کرتے ہیں؛ بل کہ یہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں بھی ممد ومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ درخت لگانے کے عمل کو شجر کاری کہا جاتا ہے، شجر کاری نہ صرف سنت رسول ﷺ ہے؛ بل کہ ماحول کو خوبصورت اور دل کش بنانے میں بھی ان کا قابل ذکر حصہ ہے، شجر کاری ہر دور میں تحفظ ماحولیات کے لیے کلیدی کردار کی حامل رہی ہے اور ہمیشہ رہے گی، قدیم زمانے میں جب انسان کے پاس گھر نہیں تھا تو اس نے درخت کے سایے کو اپنا بسیرا بنایا، جب وہ بھوکا مرتا تھا تو درخت کے پھل ہی تھے جو اسے غذا فراہم کرتے تھے، آج بھی انسان درخت کے ذریعہ بہت سے کام لیتا ہے، لکڑیاں، گوند، شہد وغیرہ درختوں ہی سے حاصل ہوتے ہیں، جس طرح انسان درخت سے استفادہ کرتا ہے پرندے اور دوسرے جانور بھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں، تقریباً سارے ہی پرندے درخت پر گھونسلہ بناتے ہیں، سبزی خور پرندے اور جانور اپنی غذا درخت سے ہی حاصل کرتے ہیں، اس طرح درخت انسان کے لیے ہی نہیں پرندوں اور جانوروں کے لیے بھی مفید ہیں، درخت جہاں دنیا بھر کے جانداروں کو چھاؤں مہیا کرتے ہیں، وہیں ان کی خوشبو سے زمانہ مہکتا ہے، رنگ برنگے درخت کبھی ریگستان کو نخلستان میں بدل دیتے ہیں تو کبھی جنگل میں منگل کا سماں پیدا کرتے ہیں، نیز درختوں پر بسنے والے پرندوں کی چہچہاہٹ بھی ماحول کو خوش گوار کر دیتی ہے۔

قرآن وحدیث میں متعدد مقامات پر شجر کاری کی ترغیب دی گئی ہے اور ہرے بھرے، پھل دار درختوں کو محل امتنان میں ذکر کیا گیا ہے۔ ارشاد باری ہے: ”وہی تمہارے فائدے کے لیے آسمان سے پانی برساتا ہے جسے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے اگے ہوئے درختوں میں تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو۔ اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کے لیے تو اس میں بڑی نشانی ہے جو غور وفکر کرتے ہیں۔“ (النحل)

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان درخت لگاتا ہے پھر اس میں سے جتنا حصہ کھا لیا جائے وہ درخت لگانے والے کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے اور جو اس میں سے چوری کر لیا جائے وہ بھی صدقہ ہو جاتا ہے یعنی اس پر بھی مالک کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور جتنا حصہ اس میں سے چرند کھا لیتے ہیں وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے اور جتنا حصہ اس میں سے پرندے کھا لیتے ہیں وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے (غرض یہ کہ) جو کوئی اس درخت میں سے کچھ بھی پھل وغیرہ لے کر کم کر دیتا ہے تو وہ اس درخت لگانے والے کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے۔

درود شریف پڑھنے کی عادت ڈالیں

تحریر
محمد ریاض

قرآن مجید وفرقان حمید کی سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر **56** میں اللہ کریم ارشاد فرماتے ہیں کہ ”اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا“ یعنی ”بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود (رحمت) بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجا کرو“۔ قرآن مجید میں اکثر مقامات میں اللہ کریم کی جانب سے بنی نوع انسان کے لئے مختلف احکامات نظر سے گزرتے ہیں۔ جس میں اللہ کریم کی ذات انسانوں خصوصاً اہل ایمان کو مختلف کاموں کے کرنے کا اور بہت سے کاموں سے اجتناب کرنے کا حکم صادر کرتی دیکھائی دیتی ہے۔ مگر اس کلام مقدس میں آپکو ایسا کہیں دیکھائی نہیں دیگا کہ اللہ کریم اہل ایمان کو بتائیں کہ چونکہ وہ خود یہ کام کرتے ہیں لہذا اے اہل ایمان آپ بھی یہ کام کیا کرو، یہ شرف اور سربلندی کا مقام صرف اور صرف درود پاک کے حصہ میں آیا ہے کہ اللہ کریم کی اہل ایمان کو تاکید کرتے ہیں کہ چونکہ خالق کائنات اپنے پیارے محبوب نبی کریم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے لئے درود یعنی رحمت بھیجتے ہیں اسلئے اہل ایمان آپ بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا کرو۔ بہرحال اس میں کچھ شک نہیں ہونا چاہئے کہ اللہ کریم کی طرف سے نبی کریم پر درود بھیجنا اور اہل ایمان کی جانب سے درود وسلام بھیجنا دو مختلف چیزیں ہیں یعنی اللہ کریم کا نبی کریم ﷺ کی ذات پر درود بھیجنا بذات الہی رحمت بھیجنا ہے جبکہ فرشتوں اور اہل ایمان کا درود بھیجنا نبی کریم ﷺ کے لئے اللہ کریم کے ہاں رحمت کی استدعا کرنا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر جس بات کا حکم خود خالق کائنات دیں اور اہل ایمان اس حکم کی پیروی کریں تو اہل ایمان کے لئے بہت ہی بڑی سعادت کی بات ہوگی ان شاء اللہ عزوجل۔ نبی کریم ﷺ کی ذات مقدسہ پر درود شریف بھیجنے کی ترغیب خود نبی کریم ﷺ کی متواتر احادیث سے ثابت ہیں، جیسا کہ ابوداؤد اور مسلم کی حدیث کے مطابق نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ جل شانہ اس پر دس مرتبہ اپنی رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اسی طرح ایک اور روایت میں درج ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اسکو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ عزوجل اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اسکی دس خطائیں معاف کریگا اسکے دس درجے بلند کرے گا۔ حضرت ابوطلحہ انصاریؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ بہت ہی ہشاش بشاش تشریف لائے چہرہ انور پر بشاشت کے اثرات تھے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے چہرہ انور پر آج بہت ہی بشاشت ظاہر ہو رہی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا صحیح ہے۔ میرے پاس رب کا پیغام آیا ہے جس میں اللہ جل شانہ نے یوں فرمایا ہے کہ تیری امت میں سے جو شخص ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ جل شانہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور دس سیئات (گناہ) اس سے مٹائیں گے اور دس درجے اسکے بلند کریں گے۔ اک اور روایت میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ بلاشک قیامت میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے۔ اسی طرح ایک اور حدیث کے مطابق نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اسلئے کہ قبر میں ابتداً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ ایک دوسری حدیث میں نقل کیا ہے کہ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے اور جو یہ چاہے کہ اسکے اعمال بہت بڑی

ترازو میں تلیں اسکو چاہئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اسکے سایہ کے علاوہ کسی چیز کا سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے، دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔ زاد السعید میں طبرانی سے نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے کسی کتاب میں (یعنی لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ اور طبرانی ہی سے نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح کو مجھ پر دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار تو قیامت کے دن اسکے لئے میری شفاعت ہوگی۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہوا کرے تو نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجا کرے پھر یوں کہا کرے اے میرے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے نکلا کرے تب بھی نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجا کرے اور یوں کہا کرے اے میرے اللہ میرے لئے اپنے فضل (یعنی روزی) کے دروازے کھول دے۔ حضرت ابولدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اسکے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے انتقال کے بعد بھی؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں انتقال کے بعد بھی اللہ جل شانہ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے رزق دیا جاتا ہے۔ اللھم صلی علی محمد وآلہ واصحاب وبارک وسلم۔ (بحوالہ فضائل اعمال)

نوٹ: قارئین سے درخواست (اس تحریر کا مقصد درود شریف کی فضلیت کو بیان کرنا ہے تاہم اس تحریر میں کسی بھی قسم کی ممکنہ لفظی یا پرنٹنگ غلطی پر بندہ ناچیز اللہ کریم کے ہاں معافی کا طلبگار ہے۔ کسی بھی قسم کی غلطی کو درگزر فرماتے ہوئے راقم کی اصلاح فرما دیجئے گا)

مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے، یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے

صفحہ اول سے آگے

101

کانرن آؤٹ کو حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ انتخابات میں عوام کی فعال شرکت ایک بہتری رجحان ہے۔ ایکس پر وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھا "بارہمولہ کے میری بہنوں اور بھائیوں کو جمہوری اقدار کے لیے ان کی اٹوٹ وابستگی کے لیے مبارکباد"۔ انہوں نے مزید لکھا "میری بہنوں اور بارہمولہ کے بھائیوں کو ان کی جمہوری اقدار کے ساتھ اٹوٹ وابستگی کے لئے مبارکباد۔ اس طرح کی فعال شرکت ایک بہترین رجحان ہے"۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے جمہوری عمل کو ترجیح دی ہے جو ہماری لئے بڑی کامیابی ہے۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ایک ترقی یافتہ بہار اور ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہے اور کہا کہ آپ کے روشن مستقبل کے لیے مرکز میں ایک مضبوط حکومت کی تشکیل کی ضرورت ہے۔ بہار کے مہاراج گنج میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا "آپ کے روشن مستقبل کے لیے مرکز میں ایک مضبوط حکومت کی تشکیل کی ضرورت ہے۔ جوں جوں 4 جون قریب آرہا ہے مودی کے لیے انڈیا اتحاد کی زیادتیاں بڑھتی جارہی ہیں"۔ انہوں نے کہا "وہ (انڈیا اتحاد) یہ برداشت نہیں کرسکتے کہ ملک کے لوگ اگلے 5 سالوں کے لیے مودی کو دوبارہ منتخب کرنے جا رہے ہیں۔ آپ کے مستقبل اور آپ کے بچوں کے مستقبل کے لیے وکست بہار (ترقی یافتہ بہار) اور وکست بھارت (ترقی یافتہ ہندوستان) بنانا ہوگا"۔ پی ایم مودی نے ہندوستانی بلاک پر الزام لگایا کہ وہ بدعنوانی اور اقرباپروری سے داغدار جماعتوں کا اتحاد ہے۔ انہوں نے کہا "انڈیا الائنس کا پلیٹ فارم کوئی سیاسی پلیٹ فارم نہیں ہے، ایسا لگتا ہے کہ یہ لاکھوں اور کروڑوں کے گھپلے کرنے والوں کی کانفرنس ہے۔ تقریباً 20 لاکھ کروڑ روپے کے گھپلے کرنے والے اپنے پلیٹ فارم پر اکٹھے بیٹھے ہیں۔ جب وہ اکٹھے ہوتے ہیں تو ان میں تین برائیاں صاف نظر آتی ہیں، وہ انتہائی فرقہ وارانہ ہیں۔ وہ انتہائی ذات پرست ہیں اور کنبہ پروری ہیں"۔ وزیر اعظم مودی نے ریاست میں کانگریس اور اس کے اتحادیوں کو نشانہ بناتے ہوئے کہا، "مودی 24 گھنٹے ان لوگوں کی آنکھوں میں کانٹا ہیں، لیکن ان کی بہترین کوششوں کے باوجود میں آپ کی خدمت میں ثابت قدم رہوں گا"۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا "میری اپنی کوئی وراثت نہیں ہے، تم میری وراثت ہو اور تم میرے وارث بھی ہو"۔

102

کرتے ہوئے جہاں بی جے پی نے مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان کو میدان میں اتارا ہے، شاہ نے کہا کہ اس بار اوڈیشہ میں پارٹی کا نشان کمل کھلے گا۔ امیت شاہ نے دعویٰ کیا "انتخابات کے پانچویں مرحلے کے بعد، این ڈی اے نے پہلے ہی 310 سیٹیں حاصل کر لی ہیں۔ چھٹے اور ساتویں مرحلے کے انتخابات کے بعد ہم 400 سے زیادہ سیٹیں حاصل کریں گے"۔ یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ مودی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ پورے ملک میں دہشت گردی نہیں ہے، مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر ہندوستان کے ساتھ تھا اور ہمارے ساتھ رہے گا انہوں نے کانگریس اور اس کے قائدین پر تنقید کی جو مبینہ طور پر پاکستان کے پاس ایٹم بم رکھنے سے خوفزدہ ہیں۔ شاہ نے کہا، "مودی نے پاکستان کی دہشت گردی کی سرگرمیوں کا مناسب جواب دیا ہے اور وہ ایٹم بم کے اس طرح کے خطرے سے نہیں ڈرتے"۔ پچھلی کانگریس حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے شاہ نے کہا: "کانگریس نے قبائلیوں کے لیے کچھ نہیں کیا ہے۔ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے قبائلی امور کے لیے ایک الگ وزارت بنائی تھی جب کہ نریندر مودی نے بطور وزیر اعظم اڈیشہ، آندھرا پردیش میں نکسل ازم کو ختم کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ شاہ نے کہا، "مودی حکومت کے دوران قبائلی امور کے لیے مختص بجٹ کو 25,000 کروڑ روپے سے بڑھا کر 1.25 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے جو کہ سابقہ یو پی اے حکومت کے دوران دیے گئے تھے۔" انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی حکومت نے 740 ایکلویا اسکول قائم کیے ہیں جہاں ایک لاکھ طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ مطالعہ۔ انہوں نے کہا کہ ان سکولوں میں تقریباً 40,000 اساتذہ تعینات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی بی جے پی حکومت ڈیڑھ سال کے عرصے میں دو لاکھ لوگوں کو نوکریاں فراہم کرے گی۔ شاہ نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ریاست میں بی جے پی کی حکومت کو منتخب کریں تاکہ تیز رفتار ترقی اور ان کی بھرپور ثقافت کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ الزام لگاتے ہوئے کہ بی جے ڈی حکومت جگن ناتھ مندر کو تجارتی مرکز میں تبدیل کرنا چاہتی ہے، شاہ نے کہا کہ پوری میں مٹھوں اور مندروں کو "تباہ" کر دیا گیا ہے اور جگن ناتھ مندر کے چاروں دروازے ابھی تک عوام کے لیے کھولے نہیں گئے ہیں۔

103

تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ایک بزرگ سیاح پراگی ساہے ولد جیٹو ساہے ساکن احمد نگر ساویدی روڈ مہاراشٹرا بیجبہاڑہ گام کے ہوٹل میں بے ہوش پایا گیا جس کے بعد اس کو اسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر سوپور میں

ایک سڑک حادثے میں آٹھویں جماعت کے ایک طالب علم کی موت ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ سوپور میں ایک حادثہ اس وقت پیش آیا جب آٹھویں جماعت کا ایک طالب علم اذان فیاض ولد فیاض احمد ساکن صدیق کالونی سوپور کا حادثہ پیش آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اذان موٹر سائیکل پر سوار تھا جب وہ حادثے کا شکار ہوا تاہم اسے فوری طور پر قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے سرینگر منتقل کیا گیا۔ جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہے۔

104

رکھا جائے گا، اور ہم کسی کو بھی اس بات کی اجازت نہیں دیں گے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق ایک خبر رساں ادارے کو دیئے گئے انٹرویو میں سری لنکا کے وزیر خارجہ علی صابری نے کہا کہ مجھے ابھی پتہ چلا ہے کہ حال ہی میں چین ہندوستان کا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا "اسی طرح، جیسے آپ اس کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ ہم بھی سب کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیں گے، لیکن یہ کسی اور کی قیمت پر نہیں آنا چاہیے۔ میں ایک ذمہ دار پڑوسی اور تہذیبی شراکت دار کے طور پر اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ ہم کوئی ایسا کام نہیں کریں گے جس سے ہندوستان کے حفاظتی سیکورٹی خدشات کو نقصان پہنچے"۔ جب ہندوستان میں جاری انتخابات کے بارے میں پوچھا گیا تو وزیر نے کہا کہ یہ مشق ایک جمہوریت کا جشن ہے اور زور دے کر کہا کہ سری لنکا انتخابی نتائج سے قطع نظر بھارت کے ساتھ کام کرے گا۔ یہ جمہوریت کا جشن ہے جو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت۔ ہندوستانی لوگ پڑھے لکھے ہیں۔ ہندوستانی لوگ جان لیں گے کہ ان کیلئے کیا اچھا ہے۔ میرے خیال میں جب انتخابات کی بات آتی ہے تو یہ گھریلو معاملہ ہے۔ یہ عوام کو ہی فیصلہ کرنا ہے اور دوسروں کو صرف دیکھنا چاہئے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ جشن جمہوریت کا ہے ہم اس کا پرامن نتیجہ چاہتے ہیں اور ہم ہندوستانی عوام کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

105

روزگار کا ذریعہ بھی ہے تاہم موجودہ وقت میں میوہ جات کی مارکیٹ میں قیمت کم آنے کی وجہ سے میوہ تاجروں کو شدید پریشانی ہو رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وادی کشمیر میں اس وقت 80 کولڈ سٹوریج سٹور موجود ہیں۔ ہر ایک سٹور میں 3 لاکھ سے زائد کریٹ ہے جبکہ ان کولڈ سٹوریج سٹوروں میں 2 کروڑ 40 لاکھ کریٹ موجود ہے۔ اس سلسلے میں کئی تاجروں اور کولڈ سٹوریج مالکان نے وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ مئی، جون، جولائی میں مارکیٹ میں مال پہنچ جاتا ہے اور مارکیٹ میں دو کروڑ کریٹ ہی کی مانگ ہوتی ہے اور جب چالیس لاکھ کریٹ زائد مال منڈیوں میں پہنچ جاتا ہے تو اس کے نتیجے میں مال کی قیمت کم ہو جاتی ہے اور جو سیب کی پیٹی اس وقت 1500 روپے کی ہونی چاہئے اس کی قیمت محض 300 روپے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سرکار کی جانب سے مزید سٹوروں کو قائم کرنے کو منظوری دی جا رہی ہے جس کی وجہ سے میوہ تاجروں اور کولڈ سٹور والوں کو زبردست نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے ہی وادی میں بہت سارے کولڈ سٹوریج موجود ہے اور اضافی میوہ پہنچنے کی وجہ سے میوہ کی ریٹ کم ہوتی جا رہی ہے۔ تاجروں نے اس سلسلے میں ایل جی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ پانچ برسوں تک نئے سٹوروں کے قیام کو منظوری نہیں ملنی چاہئے تاکہ مارکیٹ میں میوہ جات کی قیمتیں اعتدال پر رہیں اور تاجروں اور کولڈ سٹوریج مالکان کو نقصان نہ ہو۔

106

"مہمان نوازی اور پروٹوکول" محکمہ پر کافی ذمہ داریاں عائد ہے اور انہیں ہر کام ہموار طریقے سے انجام دینے کیلئے اقدامات اٹھانے چاہئے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو مہمان نوازی اور پروٹوکول ڈیپارٹمنٹ کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں اٹل ڈلو، چیف سکریٹری، ستیش چندرا، جے اینڈ کے رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (جے کے آر ای آر اے) کے چیئرمین، سنتوش ڈی ویدیا، پرنسپل سکریٹری خزانہ محکمہ، ڈاکٹر رشمی سنگھ، کمشنر سیکرٹری، مہمان نوازی اور پروٹوکول اور پرنسپل ریذیڈنٹ کمشنر، ڈاکٹر مندیپ کمار بھنڈاری، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری، بھوپندر کمار، سکریٹری پبلک ورکس (R&B)، اچل سیٹھی، سیکرٹری قانون اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے محکمہ کے کاموں کو ہموار کرنے کے اقدامات پر زور دیا اور ریونیو میں اضافہ کے لیے قابل قدر اہداف بنانے پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اثاثوں اور جاری سیاحت اور گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سیاحوں کے لیے گیسٹ ہاؤسز، کنونشن سینٹرز اور کانفرنس کی سہولیات کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور سیاحت اور مہمان نوازی سے متعلق ضروریات کے لیے ون اسٹاپ حل فراہم کرنے پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے اقدامات کو فروغ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پی پی پی ماڈل کو اپنانے سے کارکردگی میں اضافہ ہوگا اور محکمے کے لیے اضافی آمدنی ہوگی۔ اجلاس میں مختلف سرکاری گیسٹ ہاؤسز میں کرایہ کے ڈھانچے اور انفراسٹرکچر کی تزئین و آرائش پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

107

تعداد کافی بڑھی ہے۔ ایک تحقیق میں پتہ چلا ہے کہ کورونا کے نئے ویریئنٹ فلرٹ میں اپنے میوٹیشن دیکھے گئے ہیں جو اسے تیزی سے انفیکشن پھیلانے کے قابل بناتے ہیں۔ حالت یہ ہے کہ سنگاپور میں 11 مئی کو ختم ہفتہ میں 25 ہزار سے زیادہ لوگوں میں کورونا انفیکشن کی شناخت کی گئی۔ اس سے پہلے کے ہفتہ میں 13 ہزار سے زیادہ معاملے رپورٹ کیے گئے تھے۔ سنگاپور میں پیدا مشکل حالات کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حکومت نے احتیاطاً لوگوں سے ماسک لگانے کی بھی اپیل کردی ہے۔ ایسے میں سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا ایک بار پھر سے لاک ڈاؤن جیسے حالات بن رہے ہیں؟ سنگاپور کی مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر صحت اونگ یے کنگ نے اگلے ماہ انفیکشن کے معاملوں کے عروج پر پہنچنے کا اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ ہم کورونا کی نئی لہر کے شروعاتی دور میں ہیں جہاں معاملے لگاتار بڑھ رہے ہیں۔ اس پر ابھی سے دھیان دینا ضروری ہے۔ فلرٹ ویریئنٹ کا نیا سیٹ اب ملک کے دو تہائی سے زیادہ معاملوں کے لیے ذمہ دار ہے۔ جہاں تک ہندوستان کا سوال ہے، یہاں کی مہاراشٹر، مغربی بنگال، گجرات، راجستھان، اڈیشہ سمیت کئی ریاستوں میں نئے ویریئنٹس نے کورونا متاثرین کی تعداد بڑھا دی ہے۔ نیا کورونا ویریئنٹ فلرٹ (کے پی 2) اومیکرون کا ہی ذیلی ویریئنٹ ہے، جس سے متعلق ماہرین صحت نے بھی لوگوں کو مستقل احتیاط برتتے رہنے کی اپیل کی ہے۔ نئے ویریئنٹ سے متعلق کی گئی تحقیق کی شروعاتی رپورٹ کے مطابق کے پی 2 میں کوئی حیرت انگیز علامت نہیں دیکھی گئی ہے۔ محقق ڈاکٹر لنڈسٹرام کا کہنا ہے کہ نئے ویریئنٹ کی علامت بھی کووڈ کے پہلے کے ویریئنٹس سے ملتے جلتے ہیں۔ بیشتر متاثرین میں بخار یا ٹھنڈ لگنے، کھانسی، سانس کی تکلیف یا سانس لینے میں مشکل، تھکان، پٹھوں یا جسم میں درد، سر درد، ذائقہ یا بو کی کمی جیسی دقتیں دیکھی جا رہی ہیں۔ بیشتر متاثرین بغیر علامتوں والے دیکھے جا رہے ہیں۔

108

ردعمل میں بی جے پی کشمیر یونٹ نے ہر ضلع میں احتجاجی مظاہرے شروع کیے ہیں، اپنی عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مظاہرین نے انتظامیہ کو سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو پوری کشمیر یونٹ متحرک ہو کر شوپیاں کی طرف مارچ کرے گی تاکہ ضلعی انتظامیہ کے خلاف زبردست احتجاج کیا جا سکے۔ اشوک بھٹ نے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے خطے میں بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سخت اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ تیزی سے کارروائی کریں اور سیکیورٹی کی خامیوں کو دور کریں جس نے سیاسی رہنماؤں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔

109

کے مخصوص کلچر سے مختلف ہے، لیکن ہر سروس کی انفرادیت کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ہر ایک سروس میں سے بہترین استعمال کرنے کے قابل ہونا چاہیے، اور سب سے کم مشترک ڈینومینیٹر کو طے کرنے کے بجائے سب سے زیادہ مشترک عنصر کو شامل کرنا چاہیے"۔ انہوں نے کہا "اس طرح کے کمانڈز کی تخلیق آپریشنل کمانڈرز کو آر ایس ایس اور دیگر انتظامی کاموں سے الگ کر دے گی، اور آپریشنل کمانڈر کو سیکورٹی کے معاملات پر زیادہ توجہ دینے کی اجازت دے گی"۔ سی ڈی ایس نے کہا کہ تھیٹر کمانڈ ایک آخری حالت نہیں بلکہ اصلاحات کے اگلے سیٹ کا آغاز ہوگا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستانی دفاعی ماحولیاتی نظام میں اصلاحات کی ضرورت ہے، سی ڈی ایس نے کہا، پوری دنیا میں قومی ریاستیں چیلنجوں کے ایک نئے سیٹ کا سامنا کر رہی ہیں، اور عالمی نظام میں موجودہ بہاؤ اقوام کو اپنی حفاظتی حکمت عملیوں پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیکنالوجی کا تیز اور بے لگام مارچ مستقبل کی جنگوں کے لڑنے کے طریقے کو بدل رہا ہے۔

110

ہوگئی۔ اس ضمن میں اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) قاضی گنڈ، مزمل احمد نے وی او آئی نمائندے اعجاز احمد کو بتایا کہ ہمیں اطلاع موصول ہوئی کہ بونیگام میں آگ بھڑک اٹھی، واقعے کے فوراً بعد آگ بجھانے کے لیے فائر ٹینڈرز کو موقع پر پہنچایا گیا۔ دو گھنٹے سے زیادہ کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کمپلیکس اور کاٹن فیکٹری کو بھاری نقصان پہنچا ہے لیکن قریبی دکانوں اور تجارتی اداروں کو محفوظ بنا لیا گیا ہے۔ کمپلیکس کا تعلق نور محمد ڈار ولد غلام حسن ڈار ساکن بونیگام قاضی گنڈ جبکہ فیکٹری کا تعلق اعزاز احمد ساکن نوا بونیگام کا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے، افسر نے مزید کہا کہ ابھی تک کسی کے جانی نقصان یا کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

111

میں ایل او سی کے نوشہرہ سیکٹر میں نادانستہ طور پر لائن آف کنٹرول کو عبور کرکے اس طرف سے داخل ہوگئی تھی۔

112

برائے دفاع اجے بھٹ نے ہندوستانی فوج اور یونائیٹڈ سروس انسٹی ٹیوشن آف انڈیا کی پروجیکٹ ادبھو پہل کے لیے تعریف کی، جس کا مقصد ملک کے قدیم متون اور زبانی روایات کو تلاش کرنا ہے تاکہ اس کی اسٹریٹجک ثقافت میں انمول بصیرت کا پتہ لگایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی منظر نامہ ہمیشہ تیار ہوتا جا رہا ہے، اور ہماری مسلح افواج کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے نقطہ نظر میں موافق اور اختراعی ہوں۔ ہماری قدیم تحریروں اور روایات کا مطالعہ کرنے سے، ادبھو جیسے منصوبے نہ صرف ہماری حکمت عملی کی ثقافت کے بارے میں ہماری سمجھ کو تقویت بخشتے ہیں، بلکہ غیر روایتی جنگی حکمت عملیوں، سفارتی طریقوں اور جنگ میں اخلاقی تحفظات کے بارے میں قیمتی بصیرت بھی فراہم کرتے ہیں۔ آگے کی راہ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اجے بھٹ نے ملک کے دفاع کی طاقت کو تسلیم کرنے کی اہمیت پر زور دیا، جو انہوں نے کہا، نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے، بلکہ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے اور ثقافتی ورثے سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت میں بھی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آتم نربھر بھارت کا جذبہ صرف ہندوستانی اشیا کی پیداوار اور استعمال تک محدود نہیں ہے بلکہ موجودہ اقدامات اور فیصلوں میں ہندوستانی سوچ اور اقدار کے جوہر کو شامل کرنے کی مخلصانہ کوششیں کرنا بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وکست بھارت کا مقصد صرف اسی وقت حاصل کیا جا سکتا ہے جب پوری قوم قدیم ماضی کی انمول حکمت کو سمجھے اور اسے جدید دور کے عزائم اور پالیسیوں کی تشکیل کیلئے سیاق و سباق کے مطابق استعمال کرے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس منصوبے کے نتائج نہ صرف ہندوستانی فوج کی تزویراتی صلاحیتوں میں اضافہ کریں گے بلکہ ہندوستان کی قدیم حکمت کی لازوال مطابقت کے ثبوت کے طور پر بھی کام کریں گے۔

113

حق استعمال کیا۔ حکومت کو اس کا کریڈٹ نہیں لے سکتی، اگر وہ (بی جے پی) سے آرٹیکل 370 سے جوڑنا چاہتے ہیں تو انہیں جواب دینا پڑے گا کہ 1990 سے پہلے ہونے والے انتخابات میں ٹرن آؤٹ اس سے زیادہ تھا۔ پھر وہ کیوں رک گیا؟ سی این آئی کے مطابق مرکزی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ تمام فیصلے شاہی فرمانوں کی طرح جاری لئے جاتے ہیں، اچھی بات یہ ہے کہ ووٹنگ ہی آواز اٹھانے کا واحد ذریعہ ہے اور لوگوں نے اسے استعمال کیا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ لوگ یہاں کی افسر شاہی کیخلاف بھی گھروں سے بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے نکلے۔ دریں اثنا عمر عبداللہ نے آج تاریخی اور قدیم درگاہوں حضرت محبوب العالم مخدوم، حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی خانیار اور تاریخی خانقاہ معلی حضرت میر سید علی ہمدانی پر حاضری۔ انہوں نے ان درگاہوں پر عالم انسانیت کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقاء، جموں وکشمیر اور لداخ کے عوام کیلئے امن وامان اور خوشحالی کیلئے دعا کی۔ ان کے ہمراہ پارٹی ترجمان اعلیٰ تنویر صادق اور سپیکی سکریٹری جی ایم میر ساقی بھی تھے۔

114

ترون چگ نے کہا کہ کشمیر میں ریکارڈ پول فیصد وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن اور پالیسیوں کو سلام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ایک جمہوریت کے طور پر پھولا ہے جس میں ووٹروں کے ریکارڈ ٹرن آؤٹ درج ہوئے ہیں۔ چگ نے کہا کہ وادی میں عبد اللہوں، مفتیوں اور گاندھیوں کے بائیکاٹ اور گولیوں کے دن ختم ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا "لوگ اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کیلئے پر جوش ہیں۔ یہ سب اس لیے ہے کہ پی ایم مودی نے جموں وکشمیر میں ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے جہاں عسکریت پسندی اور بندوقیں ختم ہو چکی ہیں۔ یہ مودی دور کی فتح ہے کہ وادی کشمیر میں ووٹروں کی بے مثال ٹرن آؤٹ دیکھنے میں آئی"۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ فیصلہ جس طرف بھی جائے لیکن یہ قوم کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے جو اسے ہونے کے لیے وزیر اعظم مودی کو سلام پیش کرتا ہے۔

115

وابستہ ہے۔ یہاں نئی دہلی میں 'ہندوستانی اسٹریٹجک کلچر کے تاریخی نمونوں' پر ایک سیمینار میں انہوں نے کہا کہ قدیم ہندوستانی حکمت کی جڑیں 5000 سال پرانی تہذیبی وراثت میں پیوست ہیں، جہاں علم کے ساتھ بے پناہ قدر وابستہ ہے۔ اس وراثت کی مثال دانشورانہ ادب کے ایک وسیع ذخیرے سے ملتی ہے۔ پانڈے نے کہا کہ 'پروجیکٹ ادبھو' کا تصور ریاست سازی کے گہرے ہندوستانی ورثے کو دوبارہ دریافت کرنے کے خیال سے بنایا گیا تھا اور اسٹریٹجک خیالات، جو ریاستی دستکاری، جنگی ساز وسامان، سفارت کاری اور عظیم حکمت عملی کے قدیم متن سے ماخوذ ہیں اور موجودہ دور کی فوج میں متعلقہ تعلیمات کو متعارف کراتے ہیں۔ آرمی چیف نے کہا کہ پروجیکٹ ادبھو کا آغاز 21 اکتوبر 2023 کو انڈین ملٹری ہیریٹیج فیسٹیول کے پہلے ایڈیشن میں رکشا منتری راج ناتھ سنگھ نے کیا تھا۔ ہندوستانی فوج نے یو ایس آئی کے ساتھ مل کر وسیع غور و خوض، پینل مباحثوں کی ایک سیریز اور قابل ذکر مضامین کے ماہرین کی طرف سے کانفرنس پیشکشوں کے ذریعہ ایک کوشش کی ہے، تاکہ قدیم حکمت کو جدید منظر ناموں، بین الاقوامی تعلقات اور غیر ملکی ثقافتوں پر لاگو کیا جا سکے۔ پانڈے نے کہا کہ اس منصوبے نے قدیم متون جیسے ویدوں، پرانوں، اپنشدوں اور ارتھ شاستر میں گہرائی تک رسائی حاصل کی ہے، جن کی جڑیں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے مہابھارت کی مہاکاوی لڑائیوں اور موریوں، گپتوں اور مراٹھوں کے دور حکومت میں ہونے والی حکمت عملی کی خوبیوں کو تلاش کیا ہے جس نے ہندوستان کے بھرپور فوجی ورثے کو تشکیل دیا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پروجیکٹ ادبھو نے ممتاز ہندوستانی اور مغربی اسکالرز کے درمیان کافی فکری ہم آہنگی کا انکشاف کیا ہے، ان کے افکار، فلسفوں اور نقطہ نظر کے درمیان گونج کو اجاگر کیا ہے۔ مزید براں، انہوں نے ہندوستان کی قبائلی روایات، مراٹھا نوال کی نقاب کشائی کرتے ہوئے اپنے علاقوں کی تلاش کو متحرک کیا ہے۔ پانڈے نے کہا کہ یہ پروجیکٹ تعلیمی ماہرین، اسکالرز، پریکٹیشنرز اور عسکری ماہرین کے درمیان سول ملٹری تعاون کو فروغ دے کر، پوری قوم کے نقطہ نظر کو مضبوط کرتا ہے۔ پانڈے نے کہا کہ اس طرح کی اجتماعی کوششیں قدیم ہندوستان کے دفاع اور حکمرانی کے مطالعہ کا دائرہ وسیع کرتی ہیں، اور ملک کی ترقی کو تقویت بخشتی ہیں۔

116

نورباغ سرینگر علاقے میں منگل کے روز مقامی لوگوں نے سیمنٹ کدل کے نزدیک دریائے جہلم میں ایک شخص کی لاش دیکھی جس کے بعد پولیس کو فوری طور پر مطلع کیا گیا جنہوں نے لاش کو اپنی تحویل میں لیکر معاملے کی چھان بین شروع کردی ہے۔ ادھر مہلوک کی شناخت چیتن سنگھ ولد گوپال سنگھ بٹالہ، پنجاب حال اندرا نگر سرینگر کے طور ہوئی ہے۔ پولیس نے رپورٹ درج کرلی ہے۔ دریں اثنا، شمالی کشمیر کے سوپور قصبے میں منگل کو ایک سڑک حادثے میں آٹھویں جماعت کے ایک طالب علم کی موت ہوگئی۔ وی او آئی نمائندے عاشق حلگامی کے مطابق سوپور میں ایک حادثہ اس وقت پیش آیا جب آٹھویں جماعت کا ایک طالب علم اذان فیاض ولد فیاض احمد ساکن صدیق کالونی سوپور کا حادثہ پیش آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اذان ایک سکوٹی پر سوار تھا جب وہ حادثے کا شکار ہوا، تاہم اسے فوری طور پر قریبی ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے سری نگر کے ایک طبی ادارے میں ریفر کردیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس نے اس سڑک حادثے کا نوٹس لیا ہے۔ ادھر بارہمولہ میں سوموار کی شام ایک شخص دریائے جہلم میں ڈوب گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ نگر بامہ بارہمولہ میں دریائے جہلم میں سوموار کی شام کو ڈوبنے والے شخص کی لاش کو پانی سے نکالنے کیلئے کارروائی جاری ہے تاہم ابھی تک اس کی لاش نہیں ملی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ شخص کون تھا ابھی تک اس کا کوئی پتہ نہیں چل سکا ہے البتہ ایس ڈی آر ایف اور پولیس لاش کو نکالنے کی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

از نیابت نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب جدت آہنگر و حامی آہنگر ولد غلام نبی آہنگر ساکنہ محلہ پکھری ویرٹاگ نسبت اجرائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ آہنگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب جدت آہنگر و حامی آہنگر ولد غلام نبی آہنگر ساکنہ محلہ پکھری ویرٹاگ سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ آہنگر حاصل کرنے کے خواہاں ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری سائلان کا والد آہنگر طبقہ (ذات) سے تعلق رکھتا ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام نبی آہنگر	۵۰	والد	لوہار	8000
شکیلہ	۴۵	والدہ	گھریلو کام	
خوشام	۲۳	برادر	زیر تعلیم	
حامی	۱۷	سائل خود	---	
جدت	۲۱	---	---	
عبدالکریم آہنگر	۹۱	دادا سائل	عمر رسیدہ	

لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب شکیل احمد آہنگر ولد محمد مقبول آہنگر ساکنہ محلہ پکھری نوشہرہ نسبت اجرائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ آہنگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب شکیل احمد آہنگر ولد محمد مقبول آہنگر ساکنہ محلہ پکھری ویرٹاگ سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ آہنگر حاصل کرنے کے خواہاں ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری سائل کا والد آہنگر طبقہ (ذات) سے تعلق رکھتا ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد مقبول آہنگر	۵۴	والد	لوہار	5000
مساۃ رفیقہ بانو	۵۲	والدہ	گھریلو کام	
شکیل احمد آہنگر	۳۴	سائل خود	لوہار	7000

لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

ناردرن ریلوے
ای۔نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی نیابت میں سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ناردرن ریلوے، فیروز پور کے ذریعے ذیل میں دیئے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی گئی ہے:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت	کام کا نام
EAFZR-MIS24-1	31-05-2024 کو 12:30 بجے	ریلوے اسٹیشن امرتسر، جالندھر سٹی اور پٹھانکوٹ کینٹ میں پیٹی فل اور ریلیکس زون میں بادی ریلیف چیئر کی تنصیب، آپریشن اور رکھ رکھاؤ کے ٹھیکے کا الاٹمنٹ
EAFZR-MA24-4	05-06-2024 کو 11:00 بجے	گاڑی نمبر 12422، 12492، 12414، 12408، 14612، 14610، 14634، 14624 (گروپ ریک لنک) اور کشمیر گھاٹی میں ڈی ایم یو ٹرینوں کے سواری ڈبوں کے باہری حصہ پر وینائل ریپنگ کے ذریعے سے کمرشیل پرچار اختیار کے لئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔

مفصل جانکاری اور رجسٹریشن کے لئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in دیکھا جائیں۔
1526/2024
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

SUBJECT GRANT OF REGISTRATION OF THE PROPOSED TRAVEL UNIT UNDER THE NAME & STYLE M/S PERFECT HOLIDAY DESTINATIONS SITUATED AT HOTEL GREEN ROOMS BISHMEBER NAGAR SRINAGAR.

PUBLIC NOTICE

WHEREAS, I MR. /MRS UMER MUSHTAQ KHAR S/O MUSHTAQ AHAMD KHAR R/O DAL LAKE SRINAGAR,KASHMIR INTENDS TO APPLY IN THE DEPARTMENT OF TOURISM FOR REGISTRATION OF MY PROPOSED TRAVEL UNIT UNDER THE NAME AND STYLE M/S PERFECT HOLIDAY DESTINATIONS SITUATED AT HOTEL GREEN ROOMS BISHMEBER NAGAR SRINGAR, KASHMIR UNDER TOURIST TRADE ACT 1978/82/2011-12.

WHERE AS ,I WILL SUBMIT STATE SUBJECT / DOMICILE CERTIFICATE, QUALIFICATION CERTIFICATE,PAN CARD , EXPERIENCE CERTIFICATE,9 [MINIMUM 05 YEARS] ,CHARACTER CERTIFICATE[POLICE DEPARTMENT] ,BANK STATEMENT [MINIMUM BALANCE 10000], SITE PLAN ,AFFIDAVIT,RENT DEED DULY ATTESTED BY SUB REGISTRAR, PRINTING MATERIAL [LATTER HEAD/VISITING CARD], PHOTOGRAPH OF THE UNIT [INDOOR AND OUTDOOR] AND TWO PASSPORT SIZE PHOTOGRAPHS TO THE DEPARTMENT OF TOURISM AS PER PRESCRIBED CHECKLIST PROIR TO REGISTRATION OF MY UNIT AS AN EXCURSION AGENCY/ ADVENTURE TOUR OPERATOR

NOW AS PER J&K REGISTRATION OF TOURIST TRADE ACT 1978/2011/12 BEFORE MY CASE IS PROCESSED FOR REGISTRATIONBY THE COMPETENT AUTHORITY THE MATTER IS HEREBY NOTIFIED FOR INFORMATION OF GENERAL PUBLIC /FINANCIAL INSTITUTIONS / BANK ORGANIZATION ETC FOR OBJECTION IF ANY AND THE SAME SHOULD REACH TO THE DEPUTY DIRECTOR TOURISM REGISTRATION (E MAIL ID DDTREG123@GMAIL.COM) WITHIN A PERIOD OF 7 DAYS FROM THE PUBLICATION OF THIS NOTICE IN LEADING LOCAL NEWSPAPER /NEWSPAERS OF THE VALLEY. NO OBJECTION BEYOUND A PERIOD OF 7 DAYS SHALL BE ENTERAINED.

Office of the advocate
Inayat Jamal & Associates

In the case of:
SHAFAQ RENZU W/O ABID SUHAIL R/O RAJ BAGH SRINAGAR
...Caveator
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators, the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

از نیابت سرکل نندپورہ تحصیل نارتھ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب سجاد امین ناؤچو ولد مرحوم محمد امین ناؤچو ساکنہ عمر کالونی صدرہ بل بغرض اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی والد مورخہ 27/03/2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد محمد امین ناؤچو ساکنہ عمر کالونی صدرہ بل مورخہ 27/03/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ سائل کا کنبہ ۳ افراد پر مشتمل ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ
رفیقہ	۷۱	زوجہ	گھریلو کام
سجاد امین	۴۸	پسر	وکیل
فرحانہ امین	۴۱	دختر	ملازم

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل نندپورہ تحصیل نارتھ سرینگر

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ
عنوان: درخواست از جانب خورشید احمد صوفی ولد مرحوم علی محمد صوفی ساکنہ الٰہی باغ سرینگر نسبت اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد علی محمد صوفی ساکنہ الٰہی باغ مورخہ 02/12/2020 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی	آمدنی
محمد لطیف صوفی	۶۵	SSM ملازم	پسر شادی شدہ	
بشیر احمد صوفی	۵۲	سرکاری ملازم	پسر بلا شادی شدہ	
خورشید احمد صوفی	۵۰	تجارت	پسر شادی شدہ	
پروینہ	۶۰	گھریلو کام	دختر شادی شدہ	
امینہ	۵۶	---	---	
زرینہ جاوید	۵۴	---	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائلہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صورہ

از دفتر نائب تحصیل زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب غلام مصطفیٰ میر ولد تقی میر ساکنہ کھیون زورا بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست از جانب غلام مصطفیٰ میر ولد تقی میر ساکنہ کھیون زورا لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرن کا خواہاں ہے۔ سائل درخواست دہندہ کا برادر محمد صادق میر ولد خواجہ تقی میر ساکنہ علمگری بازار سرینگر جو کہ سرٹیفکیٹ 13/10/2020 کو فوت ہو چکا ہے اور متوفی مذکور کی زوجہ شہزادہ بیگم مورخہ 13/11/2023 فوت ہو چکی ہے۔ متوفی مذکور لاولد تھا۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا وارث بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ
غلام مصطفیٰ میر	۸۰	متوفی برادر	عمر رسیدہ

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

ناردرن ریلوے
ای۔ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ جنرل، ناردرن ریلوے، فیروز پور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی نیابت میں ای ٹنڈر (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل آن لائن شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	زر ضمانت (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ویب سائٹ
251-Elec/T-12-2024-25	فیروزپور ڈویژن میں اے پی ایف سی، ایچ ٹی / ایل ٹی پینل، ٹرانسفارمر وغیرہ کے اوور ہالنگ، جانچ، مرمت اور شیڈیول رکھ رکھاؤ میں الیکٹریکل کام۔	57,99,996.53	1,16,000.00	06 ماہ	10-06-2024 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر 251۔ الیکٹریکل ٹنڈر نوٹس نمبر 09/الیکٹریکل۔ 2024-25 مورخہ: 21-05-2024
1529/2024
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

''آج دین کا جنازہ ہمارے ہی ہاتھوں نکل رہا ہے''

افسوس صد افسوس! آج مسلمانوں نے نبی پاک ﷺ کی تعلیمات کو بھلا کر صبح سے شام تک سینکڑوں ایسے کام کر رہے ہیں، جن سے دین اسلام نے منع کیا ہے، اس کا سبب یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں دین اسلام کی قدر و منزلت باقی نہیں رہی۔ ذرا سوچیئے تو سہی، کیا صلہ دیا ہے آپ ﷺ کی قربانیوں کا آج کے مسلمانوں نے؟ چاہئے تو یہ تھا کہ اپنے نبی پاک ﷺ کی ہر ہر ادا کو اپنی زندگی کا جز و لازم بنا لیتے مگر ہم نے تو اس طرز زندگی کو اپنے روز و شب میں لانے کی تکلیف تک گوارا نہ کی۔ آپ ﷺ کی سنتوں کا جنازہ صبح و شام کے کھانے کی طرح معمول بن چکا ہے، وہ سنتیں جن میں سے ہر سنت کی قدر و قیمت زمین و آسمان بھی نہیں بن سکتے، ہم انھیں اتنا حقیر سمجھتے ہوئے گٹر میں بہا دیتے ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے قرآن مجید سب سے بہتر دستور زندگی اور رسول اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ سب سے اعلیٰ نمونہ حیات ہے، زندگی کے سارے مسائل کا حل ان ہی دونوں سر چشموں میں موجود ہے۔ جبکہ یہ ایک نا قابل تردید حقیقت ہے کہ اخلاقی بگاڑ آج ہماری زندگی کے ہر شعبے میں داخل ہو چکا ہے۔ امانت، دیانت، صدق، عدل، ایفائے عہد، فرض شناسی اور ان جیسی دیگر اعلیٰ اقدار کمزور پڑتی جا رہی ہیں، کرپشن اور بدعنوانی ناسور کی طرح معاشرے میں پھیلی ہوئی ہے، جرم و فساد کا دور دورہ ہے، لوگ قومی درد اور اجتماعی خیر و شر کی فکر سے خالی اور اپنی ذات اور مفادات کے اسیر ہو چکے ہیں، یہ اور ان جیسے دیگر منفی رویے ہمارے قومی مزاج میں داخل ہو چکے ہیں، یہ وہ صورت حال ہے جس پر ہر شخص کف افسوس ملتا ہوا نظر آتا ہے، یہ بات اپنی جگہ اٹل ہے کہ جب اخلاقی حس مردہ ہونے لگے تو ایسے معاشرے میں ظلم و فساد عام ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں پہلے معاشرہ کمزور اور پھر بعد میں تباہ ہو جاتا ہے۔ یہ صرف ہمارا خیال نہیں بلکہ قوموں کی تاریخ پر نظر رکھنے والا عظیم محقق ابن خلدون بھی ہمارے اس نقطہ نظر کی تصویب کرتا ہے، وہ اپنی شہرہ آفاق کتاب ''مقدمہ'' میں لکھتے ہیں کہ دنیا میں عروج و ترقی حاصل کرنے والی قوم ہمیشہ اچھے اخلاق کی مالک ہوتی ہے جبکہ برے اخلاق کی حامل قوم زوال پزیر ہو جاتی ہے۔ آج اخلاقی زوال کے سبب نہ تو زنا جیسا گھناؤنا جرم قبیح تصور کیا جاتا ہے، اور نہ ہی دیگر اعمال قبیحہ اور افعال شنیعہ کو شرم و حیا کا باعث سمجھا جاتا ہے۔ گویا ہمارا پورا معاشرہ بگاڑ کی آماجگاہ بنا ہوا ہے، یہی وجہ ہے کہ جس دین کے لئے آپ ﷺ پتھر کھائے، سرتا پا خون میں لت پت ہوئے، اپنا وطن چھوڑا، رشتے دار چھوڑے آج اُس دین کا جنازہ ہمارے ہاتھوں نکل رہا ہے۔

آج کے مسلمان نے عملاً شریعت محمدیہ کا گویا انکار کر دیا ہے۔ آپ ﷺ کی سنتوں کو چھوڑ کر من چاہی کرنے کو اپنا وطیرہ بنا لیا ہے، اسلام نے سود کو حرام قرار دیا ہے مگر آج کے مسلمان اس کو معیشت کی خوشحالی کی سیڑھی کہتے ہیں، اسلام نے ناچ گانے سے منع کیا ہے، مگر آج اسلامی معاشرے کی نئی نسل موسیقی کو روح کی غذا سمجھتی ہے۔ ہمارے ہاں اکثر سیرت کی باتیں کرنے والے بھی صورت پہ مرتے ہیں اور اکثر خوبصورت چہروں کے گھر بس جاتے ہیں اور پاکیزہ آنکھیں پردوں کے پیچھے روتی رہ جاتی ہے۔ سب سے زیادہ تکلیف دہ امر یہ ہے کہ وہ مسلمان جو کبھی اپنے اخلاق اور تہذیب و ثقافت کے ذریعہ پوری دنیا پر حکومت کرتے تھے آج وہی جدیدیت اور ترقی کے نام پر مغربی تہذیب میں ڈھلے جا رہے ہیں، ان پر عالم گیر فکری انحطاط اور عملی زوال طاری ہوتا جا رہا ہے۔ اکثر مسلمان گھرانوں میں تمام مخرب اخلاق چیزیں در آئی ہیں۔ مسلمان بچے اور بچیاں غیر اسلامی افکار و نظریات کی دلدادہ نظر آ رہی ہیں اور اسلامی تعلیمات سے کوسوں دور ہو رہی ہیں، بہت سے خاندان ایسے بھی ہیں جنھیں مسلمان ہونے کے باوجود کلمہ توحید تک یاد نہیں، وہ صرف خاندانی مسلمان ہیں۔ ان سے اگر کسی فلم یا سیریل کی کہانی پوچھی جائے تو وہ من و عن نقل کرنے میں ذرہ برابر بھی جھجک محسوس نہیں کریں گے لیکن اگر ان سے پوچھا جائے کہ اسلام کے بنیادی ارکان اور تقاضے کیا ہیں؟ تو وہ کوئی جواب نہیں دے پاتے۔ یہ صورت حال امت مسلمہ کے لئے بڑا المیہ اور لمحہ فکریہ ہے۔ بہرحال یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ آج مسلمان دین پر عمل پیرا نہ ہونے کی وجہ سے ہر جگہ ذلیل و خوار ہیں، مسلمانوں کی ذلت و ادبار کی ایک ہی وجہ ہے کہ انھوں نے آپ ﷺ کی لائی ہوئی اسلامی تعلیمات کو بالائے طاق رکھ دیا ہے اور دین پر چلنا ان کے لئے ایک بوجھ بن گیا ہے۔ آج مسلمانوں کی حیثیت اقوام کفر کے آگے جوتی جتنی بھی نہیں رہی۔ اس لئے مسلمانو! کہیں تمہاری بد غفلت تمہاری آخرت خراب نہ کر ڈالے۔ اگر آپ بھی اس تنزل اور قعر مذلت سے نکلنا چاہتے ہیں تو نمونہ واضح ہے کہ ایک بار پھر بے عملی و بدعملی اور فرقہ واریت، صوبائیت و لسانیت سے سچے دل سے توبہ و تائب ہو کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں۔ دین کو اپنا اوڑھنا، بچھونا بنا لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ دوبارہ ہمیں اسلاف والی شان و شوکت، عزت و رفعت، سطوت و حکومت اور اختیار و اقتدار حاصل نہ ہو۔

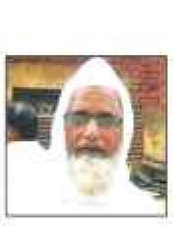

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا، ۵۸
موبائل: 8820551001

عبقری روحانی شخصیت ابنِ عربی

ان کے پاس اللہ کا دیا ہوا بہت کچھ تھا زہد و تقویٰ، حسب و نسب میں بھی ان کا خاندان ایک ممتاز اہمیت کا حامل تھا صوفی منش گھرانہ ان تمام نعمتوں کے باوجود وہ ہر وقت پریشان رہتا، ان کی اہلیہ بھی دن رات دعا کرتیں کہ یا باری تعالیٰ ہمیں اولاد جیسی نعمت سے محروم نہ رکھنا 50 سال کا ہونے کے باوجود وہ نا امید نہیں تھے انہیں اللہ کی رحمت پر پورا یقین تھا کہ وہی مجیب الدعوات ہے ایک دن ان کی اہلیہ نے کہا جناب آپ حضور غوث الاعظمؒ سے خصوصی عقیدت رکھتے ہیں وہ بھی آپ کے گھرانے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں آپ ان کے پاس جائیں اور ان سے درخواست کریں کہ وہ اللہ کے حضور ہمارے حق میں دعا کریں یہ بات دل کو لگی وہ حضرت غوث اعظمؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمائے۔ حضرت شیخ محیّ الدین عبد القادر جیلانی نے اللہ کے حضور دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دیئے پھر کچھ دیر آنکھیں بند کر کے مراقبے میں چلے گئے پھر مسکرا کر آپ کے والد کو فرمایا اللہ کے فضل و رحمت سے مایوس ہونا گناہ ہے انشاء اللہ تمہارے گھر ایک خوب صورت فرزند پیدا ہوگا تم اپنے بیٹے کا نام محمد اور لقب میرے نام کی مناسبت سے محی الدین رکھنا اس کی شہرت چہار سو پھیل جائے گی اس سے لوگ رہنمائی حاصل کرنا فخر محسوس کریں گے۔ حاتم طائی کے قبیلے سے تعلق رکھنے والے علی بن محمد نے عقیدت سے حضور غوث الاعظمؒ نے ان کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور شاداں شاداں واپس گھر چلے آئے اور اپنی اہلیہ کو خوشخبری سنائی۔ علی بن محمد حاتم طائی کی نسل سے تھے جو اپنی سخاوت کے باعث نہ صرف عرب بلکہ تمام دنیا میں آج تک مشہور و معروف ہیں۔ بنی طے ایک قبیلہ تھا، حاتم اس قبیلے کا ایک سردار تھا جس کے دروازے سے کوئی سائل خالی نہیں جاتا تھا۔ ویسے بھی عربوں میں مہمان نوازی بہت مشہور ہے بلکہ حاتم طائی کی سخاوت دنیا میں ضرب المثل بن گئی ہے خود سرور کونین ﷺ نے بھی اس گھرانے کا بڑا احترام فرمایا تھا۔ اپنی شاندار روایات کو عرب جہاں بھی گئے اپنے ساتھ لے گئے۔

جمہور کی آواز

حاتم طائی کی اولاد میں سے ایک صوفی منش گھرانے نے اندلس میں آ کر رہائش اختیار کر لی یہ گھرانہ علی بن محمد بن احمد ابن عربی الاندلسی الحاتمی الطائی کا تھا۔ ایک رات انہوں نے خواب دیکھا وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں کہ ان کے گرد نور کا ایک ہالہ بننا شروع ہو گیا پھر رفتہ رفتہ وہ نور کا ہالہ پورے ماحول پر حاوی ہو گیا اور چاروں اطراف سے اللہ اکبر مرحبا کی صدائیں بلند ہونا شروع ہو گئیں اسی اثناء میں ان کی آنکھ کھل گئی تہجد کا وقت تھا علی بن محمد کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی اور وجود میں طمانیت کی لہر دوڑ گئی وہ جان گئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور غوث پاک کی دعا کو قبول فرما لیا ہے وہ بے اختیار اٹھے اور اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو گئے۔ محمد بن علی کا بیٹا ابن عربیؒ بڑا ہو کر عالم اسلام کی حیرت انگیز روحانی شخصیت بنا ابن عربی 17 رمضان المبارک 560ھ (بمطابق 1165ء) میں اندلس یعنی اسپین کے ایک شہر مرسیہ میں پیدا ہوئے۔ جس وقت آپ کی پیدائش ہوئی اندلس میں خانہ جنگی کا ماحول تھا اور کوئی مستحکم اسلامی حکومت نہ ہونے کے سبب افراتفری کا سا سماں تھا قافلوں کو لوٹنا راہزنوں کا معمول بن گیا تھا۔ ابن عربی کے والد مرسیہ کے ہسپانوی الاصل حاکم محمد بن سعید مرزنیش کے دربار سے متعلق تھے۔ ابن عربی ابھی آٹھ برس کے تھے کہ مرسیہ پر موحدون کا قبضہ ہو گیا جس کے باعث آپ کے خاندان کو ہجرت کرنا پڑی لہذا آپ کے والد نے لشبونہ (حالیہ پرتگال کا دار الحکومت لزبن) میں پناہ لینے کا فیصلہ کر لیا جلد ہی اشبیلیہ کے امیر ابو یعقوب یوسف کے دربار میں آپ کو ایک معزز عہدہ کی پیشکش ہوئی تو وہ اپنے خاندان سمیت اشبیلیہ منتقل ہو گئے، جہاں پر ابن عربی نے عام بچوں کی طرح تعلیم و تربیت پائی اور جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ دیا۔ تاریخ ابن عربی کی ابتدائی تعلیم بارے خاموش ہے لیکن غالب خیال یہ ہے کہ انہوں نے مروج دستور کے مطابق گھر پر اور دیگر مراحل آپ مرسیہ اور لشبونہ میں حاصل کی ہوگی اشبیلیہ اسلامی تہذیب و تمدن کا بڑا گہوارا تھا اسی بناء پر آپ کو اپنے وقت کے نامور عالموں کی مجالس میں بیٹھنے کی سعادت ملی۔ اسلامی الہیات، حدیث، تفسیر، فقہ، ریاضی، اردو شاعری، تصوف، سائنس، فلسفہ علمیاتیات، فلکیات، تصوف، فقہ، منطق، فلسفہ، تحقیق، اور دیگر مروجہ دینی اور دنیاوی تعلیم کے حصول کے ساتھ ساتھ آپ کا بہت سا وقت صوفیاء کی خدمت میں گذرنے لگا جس نے ان کی شخصیت اور طبیعت پر گہرے اثرات مرتب کئے اشبیلیہ میں آپ 598ھ تک مقیم رہے اس دوران آپ حصول علم میں ہمہ تن مصروف رہے اور کئی علوم مثلاً قرأت، تفسیر، حدیث، فقہ، صرف و نحو، ریاضی، فلسفہ، نجوم، حکمت میں کمال درجہ دسترس حاصل کی آپ نے اپنے دور کے نامور اور اعلیٰ مقام اساتذہ سے اکتساب فیض کیا جو ان کی ذہانت اور فطانت سے بہت خوش تھے ابن عربی کے دادا محمد اندلس کے قاضی تھے اور ان شمار ممتاز علماء میں ہوتا تھا ابن عربی کے والد علی بن محمد فقہ اور حدیث کے آئمہ اور زہد و تصوف کے بزرگوں میں سے تھے۔ والدہ انصار سے تعلق رکھتی تھیں، ابن عربی کے ماموں شیخ یحییٰ بن یغان اور ابو مسلم الخولانی دمشق کے ایک مشہور ولی اللہ تھے۔ ادب، تاریخ، شاعری اور بعض دیگر علوم و فنون کا اکتساب ابو بکر محمد بن خلف بن صافی لخمی، ابو القاسم عبد الرحمٰن بن غالب شراط قرطبی، ابو بکر محمد بن احمد بن ابی حمزہ سے کیا۔ حدیث اور دیگر دینی علوم کی تعلیم ابن زرقون انصاری، ابو حافظ ابن جد، ابو الولید حضرمی اور عبد المنعم خزرجی وغیرہ سے حاصل کی۔ ابو محمد عبد الحق اشبیلی کے حلقۂ درس میں ایک عرصے تک شامل رہے۔ آپ کے مشائخ اور اساتذہ کی تعداد 70 کے قریب ہے ابن عربی بچپن ہی سے نیک اور صادق القول تھے اور بہت ذہین بھی تھے۔ ان کی ذہانت کا چرچا جلد ہی دور دور تک پھیل گیا وہ مقبول ہوتے چلے گئے اور لوگ اکثر ان کو ملنے آنے لگے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ابن عربی کی غیر معمولی صلاحیت اور علم کا چرچا اندلس میں پھیلنا شروع ہوا، تو مشہور فلاسفر اور قرطبہ کے قاضی القضاء ابن رشد نے اپنے دوست اور ابن عربی کے والد سے کہا کہ کسی وقت اپنے فرزند کو میرے پاس بھیجیں مجھے ان سے ملنے کا اشتیاق ہے جب ابن عربی نے ابن رشد سے ملاقات کی وہ ان کی لیاقت سے بہت متاثر ہوئے خود ابن عربی کا کہنا ہے کہ ابن رشد سے پہلی ملاقات کے دوران اس نے عقلی سوچ کے رسمی علم اور چیزوں کی نوعیت کے بارے میں نقاب کشائی کے درمیان فرق کو سمجھنا سیکھا۔ اس کے بعد اس نے تصوف کو اپنایا اور اپنی زندگی روحانیت کے لئے وقف کر دی۔ جب وہ بعد میں مراکش کے شہر فیز میں چلا گیا جہاں محمد بن قاسم التمیمی اس کے روحانی سرپرست بن گئے اس کے والد علی ابن محمد، مرسیہ کے حکمران، عبد اللہ محمد بن محمد بن سعد بن مردانش کی فوج میں خدمات انجام دیتے تھے۔ جب 1172 عیسوی میں ابن مردان کا انتقال ہوا تو اس کے والد نے الموحد سلطان، ابو یعقوب یوسف اول کی بیعت کی اور سرکاری ملازمت پر واپس آ گئے۔ اس کے بعد اس کا خاندان مرسیا سے سیویلے منتقل ہو گیا۔ ابن عربی حکمران عدالت میں بڑے ہوئے اور عسکری تربیت میں مہارت حاصل کی۔ ابن عربی کے خواب بھی بہت مشہور ہیں انہوں نے دنیا کے بہت سے ممالک کی سیر بھی کتابیں اتنی لکھیں کہ حیرت ہوتی ہے دنیا کے مختلف امور پر انہوں نے کتابیں تحریر کر کے ایک انقلاب بپا کر دیا بلا مبالغہ اسلامی تاریخ میں اتنا متحرک، فعال اور مصنف بہت کم ہو گذرے ہیں آپ نے حجاز سے لے کر مراکش، حلب اور ایران عراق سے لے کر ترکی، مصر اور یروشلم تک سفر در سفر تلاش حق، ریاضت اور تبلیغ میں وقت گزارا۔ اس دور میں ذرائع ابلاغ بہت محدود ہوتے تھے اور سفر دشوار گزار تھے، ان کٹھن مسافتوں میں بھی ان کا پڑھنے لکھنے کا سلسلہ جاری رہا۔ بعض جگہ آپ کی کتابوں کی تعداد 651 دی گئی ہے، جبکہ عثمان یحییٰ کی ببلیو گرافی میں آپ کی 846 کتابوں کے عنوان درج کئے گئے ہیں۔ آج ابن عربیؒ کی پانچ سو سے زائد کتابیں محفوظ حالت میں ہیں اور کتابوں بھی چند صفحات پر مشتمل کتابچے یا پھر رسالے کی طرح نہیں تھیں صرف ایک الفتوحات المکیہ کے مجموعی صفحات کی تعداد پندرہ ہزار ہے۔ ابن عربی کسی معمولی شخصیت کا نام نہیں ہے۔ یہ بارہویں صدی کی عبقری شخصیت اور عظیم فلسفی، مفکر اور محقق ہیں۔ عالم اسلام کے چند اہم دانشوران، مفکرین فلسفیوں اور صوفیاء میں سے ایک شیخ اکبر ابن عربی ہیں۔ ابن عربی کو صوفیاء نے ''شیخ الاکبر'' کا لقب دے رکھا ہے اور آج تک یہ لقب کسی اور کو نہیں مل سکا ہے۔ آپ کے نام کے ساتھ ال نہیں لگایا جاتا کیونکہ آپ سے ایک صدی قبل ابن العربی کے نام سے ایک علمی شخصیت امام غزالی کے شاگرد قاضی ابوبکر ابن العربی اشبلیہ ہسپانیہ میں مشہور رہے ہیں۔ دونوں شخصیات میں تمیز کرنے کی خاطر انہیں ابن العربی اور آپ کو ابن عربی لکھا جاتا ہے۔ آپ کو ابن العربی صرف آپ کے لقب محی الدین کے ساتھ ہی لکھا۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کے لکھنے کی رفتار انتہائی برق رفتار تھی۔ سفر یا حضر میں بھی تصنیف و تالیف کا کام جاری رہتا۔ ابن عربی، عربی نظم و نثر پر یکساں دسترس رکھتے تھے۔ جو بات نثر میں بھی لکھنا محال ہو اس کو نظم میں بے تکلف بیان کر دیتے تھے۔ شعر کہنے کا ملکہ فطری تھا اور اکثر و بیشتر فی البدیہہ اشعار کہتے تھے۔ عربی کی لغت اور محاورہ پر ان کو غیر معمولی قدرت حاصل تھی۔ آپ کے پانچ شعری مجموعے ''دیوان'' بھی ہیں۔ مشہور عرب مورخ ابن ذہبی لکھتے ہیں کہ ابن عربی کی جسارت، قدرت اور ذہانت کا کوئی جواب نہیں تھا۔ وہ جب حمد و ثناء میں مشغول ہوتے تو ایسا معلوم ہوتا جیسے ان کو اپنا بھی ہوش نہیں ہے۔ عشق الٰہی میں سرشار تھے۔ ان میں کئی اچھی صفات موجود تھیں۔ ان کی روحانی تجلیوں اور کیفیت کا کوئی ٹھکانا نہ تھا۔ فکر کی گہرائی کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔ انہیں بچپن سے ہی سچے خواب نظر آتے تھے۔ شیخ اکبر المعروف ابن عربی نہ صرف سچے خواب دیکھتے تھے بلکہ خوابوں کی حقیقت اور افادیت کے بھی قائل تھے۔ ان کا قول ہے کہ انسان جیسا ہوتا ہے، ویسے ہی اس کو خواب آتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں بھی حاضر دماغ رہنا سیکھ لے تو اس میں بے پناہ قوت پیدا ہو جاتی ہے درجنوں بار ابن عربیؒ نے خلافت عثمانیہ کے بانی غازی عثمان کے والد ارطغرلؒ غازی کی خوابوں میں رہنمائی فرما کر انہیں مشکلات سے نجات دلائی خوابوں کے ضمن میں ان کے کئی واقعات تاریخ میں رقم ہیں آپ بذات خود لکھتے ہیں: میں نے اپنے آپ کو سیول کے قریب شراف گاؤں میں دیکھا وہاں میں نے ایک میدان دیکھا جس پر بڑا سا ٹیلہ نظر آ رہا تھا جس کی بلندی پر میں نے ایک شخص کو کھڑے دیکھا پھر یکا یک ایک اور آدمی نمودار ہوا وہ پہلے شخص کے قریب آیا دونوں نے بڑے تپاک سے ایک دوسرے کو گلے لگایا میں نے محسوس کیا کہ وہ پہلے شخص کے جسم میں مدغم ہو گیا ہے پھر کئی بار وہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے اور ایک شخص بن جاتے پھر علیحدہ ہو جاتے میں نے سوچا، ''یہ عجیب آدمی کون ہے؟'' پھر نہ جانے کہاں سے آواز ابھری جیسے میں نے کسی کو یہ کہتے سنا یہ روایت پسند علی ابن حزم ہے۔ میں نے پہلے کبھی ابن حزم کا نام نہیں سنا تھا۔ میرے ایک شیخ جس سے میں نے سوال کیا، نے مجھے بتایا کہ یہ شخص حدیث کی سائنس کے میدان میں ایک اتھارٹی ہے۔ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی بیس برس کی عمر میں اشبیلیہ کے کسی امیر کی دعوت میں مدعو تھے، جہاں پر شہر کے نامی گرامی روساء کے بیٹوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا کھانے کے بعد جب جام گردش کرنے لگا اور صراحی آپ تک پہنچی اور آپ نے جام کو ہاتھ میں تھاما اور شراب جام میں انڈیلنے ہی والے تھے کہ اچانک ایک شخص کی آواز ان کے کانوں کو سنائی دی آپ نے ادھر ادھر دیکھا لیکن وہاں کوئی ایسا نہیں تھا سب کے سب موج مستی میں لگے ہوئے تھے کوئی ان کو کہہ رہا تھا ''فرزند! تمہارا کام شراب پینا اور اس طرح کی مجلسوں میں شرکت کرنا نہیں سنبھلو۔'' اس واقعہ کے بعد ابن عربی نے جام ہاتھ سے پھینک دیا اور پریشانی کے عالم میں دعوت سے باہر نکل آئے۔ دروازے پر آپ نے ایک وزیر کے چرواہے کو دیکھا جس کا لباس مٹی سے اٹا ہوا تھا وہ بکریاں لئے چلا جا رہا تھا۔ آپ اس کے ساتھ ساتھ ہو چلنے لگے پھر شہر سے باہر جا کر اپنا شاہانہ لباس اس چرواہے کو دیا اور اس کے بوسیدہ کپڑے پہن کر کئی دنوں ویرانوں میں گھومتے رہے اب ان کی کایا پلٹ چکی تھی وہ دن اور رات ذکر الٰہی میں مصروف ہو گئے اس دوران ان کے دل کی کیفیت بدل گئی۔ اپنی صوفی منش طبیعت کے ہوتے شاہی ماحول سے آپ کا دل اچاٹ ہونے لگا تو آپ نے شاہی ملازمت کو خیر باد کہہ کر زہد و فقر کو اپنا شعار بنا لیا تصوف میں اندلس کے درجنوں بزرگان دین اور صوفیاء کرام سے علم حاصل کرنے کے بعد انہیں احساس ہوا ہے کہ انہیں مزید علم کی ضرورت ہے چنانچہ ابن عربی نے حصول علم کی خاطر دور دراز کے سفر کئے، وہ جہاں بھی گئے انہوں نے وہیں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا جس سے ان کے ارادت مندوں کی تعداد میں برابر ہوتا چلا گیا مزے کی بات یہ ہے کہ غیر مسلم بھی ان سے بہت جلد متاثر ہو جاتے تھے جس سے منگول اور بازنطینی بھی ان کی جان کے دشمن ہو گئے۔ ابن عربی نے 590ھ (1194ء) میں پہلی بار اندلس کی سرزمین سے نکل کر بیں شمالی افریقہ جا پہنچے جہاں انہیں ایسے نابغۂ روزگار صوفیاء کرام کی صحبت میسر آئی جنہوں نے آپ کی روحانی تربیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آپ نے تونس میں ابو القاسم بن قسی نامی صوفی کی کتاب خلع النعلین کا درس لیا ابن عربی اس کتاب سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے اس کتاب کی شرح پر ایک مستقل رسالہ تصنیف کیا۔ اسی سفر کے دوران آپ کی ملاقات ابو محمد عبد العزیز بن ابو بکر القریشی المہدوی کے ساتھ ہوئی، جن کی فرمائش پر آپ نے اندلس کے 55 نامور صوفیاء کرام کے تذکروں پر مشتمل اپنی کتاب روح القدس لکھی۔ جن کے ساتھ آپ کا رابطہ رہا یا جن کے ساتھ آپ کا شاگردگی کا رشتہ تھا۔ شمالی افریقہ میں شیخ ابن عربی نے ایک خانقاہ قائم کی۔ دو سال کے عرصے میں وہاں ان کا ایک بڑا حلقہ بن گیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,